جیسا کہ پانی ملایا ہوا گندھک کا تیزاب بمقدار بیس بوند یا شوگراف لید بمقدار پانچ گرین ساتھہ شراب افیون کے دن میں تین چار مرتبہ دین • نسخہ • پانی ملاہوا گندھک کا تیزاب بیس بوند لاڈنم پانچ بوند ٹنکچر ڈیجیٹیلس دس بوند پانی ایک اونس ان سبکو ملاکر ایکمرتبہ اسیطرح دن میں تین چار مرتبہ دین یا اپیکا کوانا دو گرین نصف نصف گھنٹے کے فاصلہ سے دیتے رہین جب تک کہ خون نگلنا موقوف نہو یا گیلک ایسڈ (۱) بمقدار تین گرین ساتھہ ایک گرین افیون کے ایک گولی بناکر اسیطرح تین چار گولیان دن میں دین • اس مرض کے لئے گیلک ایسڈ سے بہتر کوئی دوا نہین ہی • اس دوا کو بمقدار دس پندرہ گرین کے دو دو تین تین چار چار گھنٹے کے فاصلہ سے دینا نہایت مفید ہی اور کبھی تیس گرین گیلک ایسڈ کو آدھہ ڈرام ارومیٹک سلفیورک ایسڈ اور چھہ اونس پانی کے ہمراہ ملاکر ایک ایک اونس گھنٹے گھنٹے کے فاصلہ سے پلاوین تو بہت جلد خون کا نکلنا بند ہوجاتا ہی • اگر ضعف و نقاہت ہو تو بجاے گیلک ایسڈ کے پانچ یا دس گرین ایمونائی و سلفیٹ آف ائیرن کھلاتے ہین • بعض طبیب ایک چمچہ کھانے کے نمک کو تھوڑی سے پانی مین ملاکر پلاتے ہین جس سے خون کا نکلنا بند ہو جاتا ہی • اور حال کے تجربہ مین لیکیوڈ اکسٹراکٹ اف ارگٹ بمقدار ادھے ڈرام کے دو تین مرتبہ دینا نہایت مفید پا یاگیا •

Hydrocephalus.

ہائیڈروکیفلس (۲)

یہہ دو قسم ہی ایک حاد دوسرا مزمن • علامات حادکی • یہہ مرض

---

(۱) یعنی مازوکاست •

(۲) ایک قسم کي سوزش دماغ ہی جو اکثر لڑکونکو ہوا کرتی ہي اور آخر کو مزمن ہوکر دماغ مین پاني یعنے آب خون پھر جاتا ہي •

بہی مثل سوزش دماغ کے اسطرحسے شروع ہوتا ہی کبھی قبل اس بیماری کے سستی اور کاہلی اور عدم اشتہا اور متلی اور قی اور خشکی زبان اور حرارت جلد اور اور علامات بخار کی لاحق ہوتی ہین اور کبہی اچانک علامات سوزش دماغ سے شروع ہوتی ہین اور کبہی آہستہ آہستہ مرض چیچک وبخار وغیرہ مین یہہ مرض لاحق ہوتا ہی کسیطرح سے شروع ہو علامتین اوسکی یہہ ہین • باری اور شدت سے سر مین درد ہونا • آنکہون مین درد اور روشنی کی برداشت نہونی • چہرہ سرخ ہونا پتلیون کا چہوٹی ہو جانا • بے چینی بدرجہ کمال ہونی • اچہی طرح نیند نہ آنی اور اوسمین چونک اوٹہنا اور اکثر اوقات مریض کا ہاتہہ اپنے سر پر لیجانا • نبض کا صغیر اور متواتر ہونا • سانس جلد جلد چلنی اور اکثر جمہائیان لینی • پاخانہ نہ کا خلاصہ یا قبض کے ساتہہ بدبودار ہونا اور کبہی کبہی ہذیان اور تشنج ہونا اور بچون کے سر کا تالو دھڑکنا بعد چند دنون کے تیزی ان علامتونکی کم ہو جاتی ہی اور دوسرے درجے کی علامات شروع ہوتی ہین جیسا کہ پتلیان پہیلجاتی ہین اور آنکہین ایک جانب کہنچ جاتی ہین اور نبض آہستہ آہستہ اور رک رک کر چلتی ہی اور اسیطرح سانس بہی اخیر کو مریض احول ہوجاتا ہی یا بالکل روشنی آنکہہ کی جاتی رہتی ہی بعد اس درجہ کے نبض بہت صغیر ہوجاتی ہی اور جلد جلد چلتی ہی یہانتک کہ ضربات اوسکی شمار نہین ہوسکتی اور سانس بہت مشکل سے خراٹے کے ساتہہ لیجاتی اور پاخانہ بے اختیار اور بے ارادہ ہوتاہی اخیر کو مریض تشنج یا بیہوشی سے جان احق تسلیم کرتاہی •

نتایج • آہستہ آہستہ آرام ہونا یا تبدیل ہوکر مزمن ہوجانا یا مرجانا •

اسباب • لڑکپن اور اسکر افیولس ڈائی تہسس کا ہونا جس سے ایکطرحکی رطوبت مثل دانے خشخاش کے دماغ مین جم جاتی ہی • نقاہت کا ہونا • معدہ مین خراش ہونا • دانت نکلنا • تشخیص • اس سے اور اسپیوریس ہیڈر و کیفلس یعنے ضعف دماغ سے فرق یہہ ہی کہ ضعف دماغ مین گال اور تمام جسم

ٹھنڈا اور پھیکے رنگ کا ہو جاتا ہی اور ضعف بدرجہ کمال ہوتا ہی اور بخار کی علامات نہین ہوتین اور تالو دھڑکتا نہین اور اس مرض کے لاحق ہونیکے پیشتر مریض مرض اسہال یا پیچش مین بہت دنون تک مبتلا رہتا ہی بخلاف اسکے علامات ہیڈرو کیفلس کی ہین • انجام بہت خراب ہی خصوصا جب بیہوشی زیادہ ہو اور روشنی بھی آنکھ کی جاتی رہے اور نبض رک رک کے چلے اور تنفس مشکل سے خرخرے کے ساتھہ ہو اور پیخانہ بھی بے اختیار ہو • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ سوزش دماغ کو کم کرین اور اسباب مرض کو دور کرین • واسطے کم کرنے سوزش کے کم سن بچون کو جونک بتعداد عمر کنپٹی یا کان کے پیچھے لگاوین اور مسہل جلاپ اور کیلومل یا آدھا بوند جمالگوٹے کا تیل دینا چاہیئے اور کیلومل دو گرین ٹارٹر یمیٹک ایک گرین کا آٹھوان حصہ ملاکر دو یا تین گھنٹے بعد دین اور سر کو اونچا اور ٹھنڈے پانی سے تر رکھین اور پاشویہ کراوین اور ران اور سینہ اور گردن مین رائی کا پلاسٹر یا پاسٹر لگاوین • واسطے دفع کرنے خراش معدہ کے ملین اور بدن سدھارنیے والی دواؤن کا استعمال کرین اور اگر دانت نکلتے ہون تو مسوڑون مین شگاف کرین • علامات مزمن ہیڈرو کیفلس کی • یہہ مرض لڑکا کبھی ماکے پیٹ سے لے آتا ہی اور کبھی بعد تولد کے آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہی اور کبھی بعد سوزش حاد کے لاحق ہوتا ہی اور آٹھہ برسکی عمر تلک یہہ مرض عارض ہوتا ہی اسکے بعد بہت کم اور علامتین یہہ ہین اونگھہ کا بہت ہونا اور سستی ہونی اور قے ہونی اور آنکھہ کا ایک جانب کو کھینچ جانا اور قبض ہونا اور بیہوشی اور تشنج کا ہونا اور سر کا بہت بڑھجانا اور اسکے نرم تالو کا اونچا ہو جانا • کھوپڑی کی ہڈیونکا منفصل ہو جانا بسبب نہ جڑنے اسکی سیون کے • اسباب • لڑکپن اور اسکرانیولس ڈائی تھیسس کا ہونا • دماغ مین ایک قسم کی گلٹیان پڑجانی • کیفیت اور حقیقت • اول پانی جوف دماغ مین جمع ہوتا ہی اور اسکی زیادتی یہان تک ہوتی ہی کہ تمام جوف دماغ کے ایک ہوجاتے ہین اور اخیر کو

تمام دماغ جذب ہو کر مثل ایک جھلی کے رہجاتا ہی اور اخیر کو یہہ بھی پھٹ کر مریض موجاتا ہی • تشخیص • احوال مریض اور سر کے حد سے زیادہ بڑھنے اور تالو کے اونچے ہونے سے تشخیص کرتے ہین • انجام • اکثر اس مرض مین مریض مرجاتاہی اور قبل موت کے تشنج ہوتا ہی اور اطبات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے کہ صرف سر کا بڑا ہونا دلیل اس مرض کی نہین ہوسکتی ہی • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ کسیطرح سے دماغ کی رطوبت کو جذب کرین اور صحت کو قایم اور محفوظ رکھین • واسطے جذب کرنے رطوبت کے بلسٹر کا سر پر لگانا اور بعد اوٹھنے آبلون کے سوزش آور مرہم لگانا تا کہ اخراج رطوبت جاری رہے مفید ہی یا تارٹر ایمیٹک کا مرہم سرپر مالش کرین تا کہ پھنسیان نکلتی رہین اور مرکبات پارہ کا لگانا یا کھلانا بھی بہت مفید ہی اور اگر چھہ آٹھہ ہفتے تک اسکے استعمال سے کچھہ فایدہ نہ معلوم ہو تو مدر بول دواؤن کا مثل اسکویل اور ڈیجی ٹیلس کے استعمال کرین اور واسطے قایم رکھنے صحت کے مقوی ادویہ و اغذیہ کا دینا فائدہ مند ہی اور تبدیل اب و ہوا بھی مفید ہی اور ڈاکٹر گوز صاحب کا نسخۂ مندرجۂ ذیل بہت نافع ہی • نسخہ • دس گرین پارہ کو ایک اسکروپل شیرخشت کے ساتھہ خوب حل کرین اور پانچ گرین اسکوئل تازہ اس مین ملاکر آٹھہ آٹھہ گھنٹے بعد کھلاوین اسکے استعمال سے مریض بہت لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہی اور پیشاب بکثرت پیدا ہوتا ہی اسکے بعد اچھا ہو جاتا ہی اور جسحالت مین کہ سر بہت بڑہ جاے اور ہڈیان اسکی علیحدہ علیحدہ ہون تو کپڑا یا اسٹکن پلاسٹر سر مین لپیٹنے سے مریض کو آرام معلوم ہوتا ہی اور فائدہ بہت ہوتاہی اور جب اس دباؤ سے علامتین بدلاحق ہون مثل سرسام و تشنج و بیہوشی و غیرہ کے تو یہہ نہ باندھین اور کبھی کبھی بذریعہ ٹروکار کے تالو کے سامنے کے کنارے سے پانی نکال لیتے ہین جسے چند روز تک کچھہ افاقہ ہو جاتا ہی •

تیسری قسم کی پہلی فصل

Diseases of the nervous system.

امراض نظام اعصابی کے بیان مین

مقدمہ • چونکہ دماغ اور حرام مغز ایسی جگہ پر واقع هین کہ اونکے عوارض احوال بذریعہ نشانیون کے نہین تشخیص هوتا لیکن اونکے افعال مین کسی جہت کا فتور لاحق هوتا هی اوسی سے تشخیص مرض کی هوسکتی هی • فتور افعال دماغ • امراض دماغ کی جملہ علامات منقسم هین اوپر دو حصونکے یعنی ایک زیادتی افعال دماغ دوم کمی افعال دماغ • علامات زیادتی افعال دماغ • تیزی کا هذیان اور تشنج اور دردسر بشدت • آنکھین سرخ اور چہرہ کا بھی سرخ هونا اور روشنی اور آواز کی برداشت مطلق نہونی • علامات کمی افعال دماغ • خفیف هذیان اور غنودگی اور تشنج بی انتظام اور جسم کا بے حس هونا اور فالج کا لاحق هونا اور بصارت چشم کی زایل هوجانی اور جبکہ علامات اول قسم کی تبدیل هوکر دوسری قسم کی هوجاوین تو اکثر مریض جان بحق تسلیم کرتاهی • حقیقت امراض دماغ کی مبتنی هی اوپر گردش خون اور مقدار خون کے یا خراب هونے یا جمع هونے خون کے • قسم اول کی بنا هی اوپر زیادہ هونے گردش خون کے یا دماغ کی شریان کی باریک باریک شاخون مین خون مجتمع هونیکے یا خراب هونے خون کے جیسا کہ خون مین کوئی منشی چیز مثل شراب و غیرہ کے شامل هووے - اور قسم دویم کی بنا اسپر هی کہ اول تو شرائین دماغ مین دوران خون اچھی طرحسے نہو اور اسکی چند وجہ هین • ایک یہہ کہ سوزش کی تیزی سے خون زیادہ مجتمع هوا هو دوسری یہہ کہ بباعث ضعف کے خون کی کمی هوگئی هو • دوم یہہ کہ دماغ قابل اپنے فعل کے نرہے خواہ بباعث اجتماع خون کے یا پھٹ جانے ساخت دماغ کے یا خارج هونے رطوبات مثل ریم و غیرہ کے ساخت دماغ مین یا کسی گومڑی کے دباؤ پڑنے سے یا کسی

مخدر چیز مثل گانجہ افیون دھتورہ کے خون مین شامل ہونے سے * علاج
اصول علاج امراض دماغ منحصر ہی اوپر کیفیت اور حقیقت مرض کے یعنی
تیزی افعال دماغ مین فصد اور تارٹرایمیٹک کا استعمال بعض مقام پر کرسکتے
ہین اور ٹھنڈا پانی سر پر رکھین اور مسہل مثل روغن جمالگوتہ کے دین اور
جونک بھی لگاوین اور اگر کثرت شراب کی جہت سے ہو تو تدابیر مذکورہ ناجایز
ہین مگر جبکہ شراب کے پینے سے تیزی دوران خونکی ہو تو البتہ جونک وغیرہ
کا استعمال کرین اور سر پر پانی ڈالین * علاج قسم دوم کا * چونکہ اسباب اس
قسم کے مختلف ہین پس اسوجہ سے اسکا علاج مختلف ہي یعنی جبکہ بباعث
زیادتي اجتماع خون کے ہو تو کبھی فصد کھول سکتے ہین اور مسہل دین
اور جب بسبب خراب ہونے ساخت دماغ کے ہو تو ایسي ادویہ کا دینا جو
حرکت قلب کي تیزي کو کم کرے نا جایز ہي بلکہ برخلاف اسکے مقوی اور
حار ادویہ کا دینا مناسب ہی اور جب بباعث مخدر اشیا کے ہو تو علامات
سموم کے موافق علاج کرتے ہین *

Phrenitis

فری نائیٹس یعنی سوزش دماغ

دماغ کی سوزش اقسام طرح سے شروع ہوتي ہی ایک قسم مین پہلے
سر مین درد شدید اور ہذیان لاحق ہوتا ہی * دوسری قسم مین ابتدا مین
جي متلاتا ہی اور پت کی قی ہوتي ہی اور قبض شدت سے ہوتا ہی *
تیسری قسم مین اولا تمام جسم مین تشنج عارض ہوتا ہی * چوتھی مین قوت
ناطقہ جاتي رہتي ہی بہر کیف سوزش دماغ کسی طرح سے شروع ہو تو یہہ
علامات لاحق ہوتي ہین * علامات * سر مین درد بشدت ہونا * کنپٹي اور گلے
کی شریان دھڑکنا * آنکھونکا سرخ ہونا اور چمکنا * پتلیون کا چھوٹا ہو جانا *
چہرہ سرخ اور عجیب طرح وحشت ناک ہوجانا * آواز اور روشني کي برداشت

تھہونی • چونکنا رهنا اور نیند مطلقا نه آنی خفقان بشدت هونا • اور کبھی کبھی مرض تشنج کا لاحق هونا • جلد کا گرم و خشک هونا اور نبض کا متواتر اور ممتلی اور سخت هونا • زبان سرخ اور خشک اور میلی اور تشنگی بشدت اور پیت کا استفراغ اور قبض هونا • یهه علامتین اول درجه سوزش کی هین جو ایک روز سے دو یا تین روز تک رهتی هین بعد اسکے کلاپس یعنے دوم درجه کی علامات شروع هوتی هین یعنے مریض غافل اور بیهوش هوکر آهسته آهسته هذیان بکتا هی اور بصارت مین فرق آجاتا هی اور پتلیان بے حس هو جاتی هین اور تمام جسم مین رعشه اور بعض اعضا مین فالج هو جاتا هی اور دست خود بخود جاری هوجاتے هین اور سرد پسینه سے جسم تر هو جاتا هی آخر کو مریض بالکل بے حس و بیهوش هوکر اکثر مر جاتا هی • اسباب • کثرت حرارت کی دهوپ کے لگنے سے — تبدیل موسم کی — کثرت محنت و مشقت کی — کثرت مطالعه کتاب کی — خراش معده کا — سر کی چوٹ اور تداخل کثرت شراب خواری سے — انتقال امراض وجع مفاصل اور نقرس اور چیچک کا طرف دماغ کے — کان کی سوزش جو پهیلکر دماغ تک پهنچی • تشخیص • جنون اور اس مین فرق یهه هی که اس مین بخار هوتا هی اور اختتام اسکا جلد هوتا هی بخلاف جنون کے اور اس بیماری کے هذیان اور بخار کے هذیان مین فرق یهه هی که اس مین ابتدا سے هذیان لاحق هوتا هی اور بخار مین بعد شدت بخار کے اور شرابیونکے خفقان سے تفرقه یهه هی که اس مین بخار هوتا هی اور هاتهه پیر نهین کانپتے بخلاف اسکے • تشریح بعد وفات • کهوپری تراش کے دیکھنے سے غشاء عنکبوتی یعنی ارک نائد ممبرین موٹی اور دبیز پائی جاتی هی اور اس پرده کے نیچے اور دماغ کے اوپر آب خون یعنے سیرم ساتهه لمف کے ملا هوا پایا جاتا هی اور کبھی بطون دماغ مین آب خون جمع رهتا هی اور بعض مرتبه صرف پیپ دماغ کے اوپر پائی جاتی هی اور دماغ کے تراشنے سے سرخ سرخ نقطے اس مین دکهائی پڑتے هین اور بعض مرتبه

دماغ نرم هو جاتا هی اور بعض مرتبه اس مین پیپ پڑ جاتي هی • انجام بهتر هونیکي علامات یهه هین اسهال کا هونا • سرخ ریت کا پیشاب مین جمنا اور نکسیر کا پهوٹنا • نبض کا ملایم اور کم تیز هونا اور نیند کا آنا هوش و حواس کا عود کرنا اور اگر مرکبات پاره کے دیئے جاوین تو منهه کا آنا اور برخلاف اسکے انجام بد کی علامات هین • علاج • اول درجه سوزش کا اصول علاج یهه هین که خون کو اور اسکے دوران کی قوت کو کم کرین اگر مریض قوی هو تو اسکے واسطے سررو کی فصد (۱) کشاده کهولین تاکه خون اچهی طرح خارج هو اور خون کي مقدار مریض کی عمر اور مزاج اور قوت پر موقوف هی بعد فصد اینے کے جونک کنپٹی مین اور سینگی گردن مین لگاوین کنپٹی کی شریان کی فصد لیوین اور جلاب کیلومل اور جلپ کا شروع مین دین بعد اسکے پانچ گرین صرف کیلومل دو دو یا تین تین گهنٹے کے عرصه مین دین یا ٹار ٹرامیٹک بمقدار ایک گرین کے چهٹے حصے تک ساتهه کیلومل کے ملاکر دین اور گرم پانی سے پاشویه کراوین اور رائی کا پلاسٹر پنڈلیون مین لگاوین یا بلسٹر ران مین اور صرف هلکی غذا مثل سیگو یا آش جو وغیره کے دین اور حیوانی غذا سے پرهیزکرین اور سر کو منڈوا کر ٹهنڈے پانی یا برف کے پانی سے تر رکهین اور گردن سے تکیه لگاکر سر کو اونچا رکهین اور مریض کو ایسے مکان مین رکهین که نه وهان بہت روشنی هو اور نه بهت غل و شور • علاج دوسرے درجه کا یهه هی که بلسٹر کو سر پر لگاوین اور حار ادویه مثل ایمونیه و شراب وغیره پلاوین اور مقوی غذا مثل شوربا وغیره کهانے کو دین اور حبس بول هو تو بذریعه قناطیر کے پیشاب کو نکال دین اور افاقه کی حالت مین ایسا کهانا کهلاوین که کسیطرح ضرر نکرے

---

(۱) شورش دماغ کے شروع مین فصد کا کهولنا گو جایز هي لیکن همارے تجربه مین تیز مسهل کا استعمال کرنا اور ٹهنڈے پانی کا سرپر رکهنا اس مرض کے زایل کرنے کے لئے کافی هی • ایوڈایڈ آف پٹاسیم کا دینا بهت مفید هی •

اور معدہ کو ہمیشہ بذریعہ ملین دواؤن کے صاف رکہین اور جب یہہ بیماری بسبب خراش معدہ کے ہووے تو اُسکو دفع کرین اور جب بسبب زخم یا منشی دوائن کے کہانیسے ہو تو اوسکا علاج اوسکے موافق کرین ٭

Meningitis Cerebral

منن جائیٹس یعني سوزش پردۂ دماغ

جبکہ سوزش ارک نائڈ (۱) اور پائي میٹر جہلي مین ہو تو علامات اوسکي یہہ ہین ٭ یہہ مرض کئي طرح سے شروع ہوتا ہی کبہی دفعۃ شدت کا درد سر ہو کر تشنج ہو جاتا ہی اور کبہی قبل دو تین دن تشنج ہونیکے خفیف درد سر اور بے چینی ہوتي ہی اور جي متلاتا ہی اور قی ہوتي ہی دونون صورت مین بعد تشنج کے مریض بیہوش ہوکر پانچ یا چھہ روز کے عرصہ مین اکثر مر جاتا ہی اور اس مین نبض ایک حال پر نہین رہتي کبہي متواتر کبہي غیر متواتر کبہي عظیم کبہي صغیر ہوتي ہی اور کبہي کبہي مریض کو خفقان ہو جاتا ہی اس حالت مین نفس دماغ مین بہي سوزش ہوتي ہی ٭ علاج ٭ مثل سوزش دماغ کے ہی جب ڈیورامیٹر (۲) مین سوزش ہو تو علامات یہہ ہین ـ سر مین درد ہونا ـ تپ و لرزہ آنا ـ شروع مین ہوش و حواس مین چندان خلل نہین ہوتا مگر زیادتي کی حالت مین مریض بیہوش ہو جاتا ہی اور یہہ مرض خود بخود بہت کم ہوتا ہی اکثر بسبب چوٹ لگنے یا کان کے اندر کی سوزش منتقل ہونے سے ہوتا ہی ٭ علاج ٭ مثل سوزش دماغ کے ہی ٭

Apoplexy

اپوپلکسی یعني سکتہ

یہہ تین قسم کا ہی اول کنجسٹیو اپوپلکسی جس مین دماغ کي شریان

(۱) دماغ کے دو پردون کا نام ہي ٭ (۲) ایک پردہ دماغ کا نام ہي ٭

وغیرہ مین خون مجتمع ہو جاتا ھی اور دماغ کے بطون یا اوسکی جز مین آب خون کبھی پایا جاتا ھی اور کبھی نہین * دوم همورا جك ایپوپلکسی جس مین بسبب پھٹنے شریان دماغ کے جوف یا ساخت یا سطح یا دماغ کي جز مین خون منجمد ہو جاتا ھی * سوم سیرس ایپوپلکسی جسمین آب خون جوف یا سطح یا جز دماغ کے مین بسبب کنجشن کے پایا جاتا ھی اور تین طرح سے یہہ مرض شروع ہوتا ھی اول اسطرح سے کہ مریض یکایک بیہوش ہوکر گر پڑتا ھی جیسا کہ کوئي گولي لگنے سے گرپڑتا ھی * دوم اسطرح سے کہ اول درد سر شدید اور قی اور غشی لاحق ہوتی ھی بعد اسکے مریض بیہوش ہو جاتا ھی * سوم اسطرح سے کہ نصف بدن مریض کا سر سے پاؤن تک بے حس و حرکت ہو جاتا ھی * کسی طرح سے یہہ مرض شروع ہو ان علامتون سے پہچانا جاتا ھی * علامات * بالکل بیہوشی ہونی * آہستہ آہستہ خراٹے کے ساتھہ سانس لینے اور سانس نکالتے وقت گال کا پھول جانا * مشکل سے نگلنا اور چہرہ کا سرخ اور نیلگون ہونا * آنکھون کا نکل آنا اور بیحرکت اور پتلیون کا چھوٹا ہو جانا * ہاتھہ پاؤن بیحرکت اور سخت یا اون مین تشنج ہو جانا * قبضیت شدید ہونی یا بے ارادہ و بے اختیار پاخانہ کا آنا * پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا یا از خود بے ارادہ ہونا * نبض کا تیز و پر و سخت ہونا اور کبھي اس مرض مین مریض بالکل بیہوش نہین ہوتا لیکن طاقت گفتگو کی جاتي رہتي ھی اشارہ سے بات کرتا ھی (ا) اور کبھي قبل ہونے اس مرض کے بہت دنون تک علامات مذکورہ ذیل لاحق رہتے ھین - سر گھومنا - سر مین درد اور ثقالت رہنا - نسیان کا ہونا - نکسیر کا پھوٹنا اور آنکھون تلے روشني کی چمک اور کانون مین شور و غل کی آواز معلوم ہونی - ایک چیز

[ا] اس مرض کو افیشیا کہتے ھین اور اسمین دماغ کے سامنے اور بیچ کے لوتھڑے کے درمیان اقسام طرحکے فتور واقع ہونے سے یہہ لاحق ہوتا ھي -

درد دکھائی دینی - ہاتھہ و پاؤن مین سن معلوم ہونا - جی متلانا - قی کا
آنا ۔ غشی کا ہونا - نتایج ۔ اچانک یا چند عرصے کے بعد مرجانا - قی اور
پسینا ہوکر بالکل آرام ہو جانا - اس مرض سے صحت پاکر مرض فالج مین
مبتلا ہوجانا - اسباب ۔ بیس برس سے اسی برس کی عمر ہونی - لڑکپن مین
بہت کم ہوتا ہی - چھوٹی موٹی گردن اور سینہ چوڑا اور چہرہ سرخ اور
جسم قوی ہونا - عیش و عشرت مین رہنا - کسی معمولی اخراج کا حبس
ہونا - مطالعہ کتاب مین بہت محنت کرنی ۔ امراض دلکا ہونا - نقرس اور
وجع مفاصل کا طرف دماغ کے منتقل ہونا - بہت محنت و مشقت کرنی -
بہت زور سے سانس نکالنی - گردن بہت دیرتک جھکاکر دفعۃ اوٹھانی -
پایخانہ نکالنے مین کوتھنا - سردی اور گرمی کا لگنا - جماع کثرت سے کرنی -
منشی چیزین مثل افیون و شراب وغیرہ کے کھانی ۔ تشخیص ۔ شراب پینے کی
بیہوشی اور اس مرض سے یہہ فرق ہی کہ اوس مین بو شراب کی تنفس مین
پائی جاتی ہی اور اسمین نہین اور افیون کی بیہوشی سے یہہ تفرقہ ہی کہ اوس
مین گفتگو کی کچھہ طاقت باقی رہتی ہی اور اس مرض مین نہین ۔ انجام ۔
جبکہ ناک اور براز کی راہ خون جاری ہو اور مرض اسہال لاحق ہو یا کثرت
سے پسینا جاری ہو تو انجام اچھا ہی برخلاف اسکے برا ہی ۔ علاج ۔ حالت
بیہوشی مین گردن کپڑے وغیرہ سے کسی ہو تو اوسے کھولدین اور سر کو اونچا
رکھین اور ہوا کی آمد و رفت بھی رہے اور اگر چہرہ اور آنکھین سرخ اور نبض تیز
اور سخت اور بھری ہوئی ہو تو فصد کشادہ کھولین برخلاف اسکے اگر چہرہ بیٹھا اور
نبض سست ہو تو فصد لینا موقوف رکھین تا وقتیکہ علامات مندرجۂ بالا ظاہر
نہون ۔ بعد افاقہ ہونیکے اصول علاج یہہ ہین کہ دل کی حرکت کو اور دوران
خون کی تیزی کو جو طرف دماغ کے ہو کم کرین اسکے واسطے مریض
اگر قوی ہو تو چھوٹے شگاف سے فصد لین جب تک کہ سرخی چہرہ اور
نکھہ کی متغیر نہو اور کنپٹی مین جونک اور گردن مین سینگی لگاوین

اور جمال گوٹے کے تیل کا جلاب ایک قطرہ سے دو قطرے تک حلق میں ٹپکادیں یا حار مسہلات بذریعہ پچکاری کے استعمال کریں اور اگر سر گرم ہو تو کپڑا ٹھنڈے پانی میں تر کرکے سر پر رکھیں اور بلسٹر گردن و پنڈلی یا سر پر لگاویں اور کھانیکو ہلکی غذا دیں اور اگر یہہ مرض بعد کھانا کھا لے کے لاحق ہو تو مقئی دوا سے معدہ کو صاف کریں اور جب حبس حیض یا حبس خون بواسیر سے ہو تو جونکیں مبرز یا فرج کے کنارے پر لگاویں اور جب بیہوشی بدرجۂ کمال ہو تو سوزش آور تیل پاؤں اور گردن پر مالش کریں اور گرم پانی سے پاشویہ کرائیں اور اگر یہہ مرض بسبب منتقل ہونے نقرس اور وجع مفاصل کے ہو تو جس جوڑ بند سے منتقل ہوا ہو اوس میں گرم بلسٹر یا رائی کا پلاسٹر یا تارپین کا تیل لگاویں اور فصد لینا اس حالت میں نقصان کرتا ہی اور اگر مریض کچھہ چیز نگل نہ سکے تو غذا کے کھلانے میں احتیاط رکھیں کہ حنجرہ میں نجاتی رہی . اور پیشاب مثانہ میں جمع ہو تو بذریعہ قثاطیر کے نکالدیں اور جب مریض صحیح و سالم ہوجاوے تو ہمیشہ معدہ و امعا کو صاف رکھیں اور گردن یا بازو میں سیٹن لگادیں اور شراب اور حیوانی اور ثقیل غذا سے پرہیز کریں اور جب فالج ہو تو اوسکے موافق علاج کریں اور اور امراض مزمنہ دماغ کے جنکی تشخیص بہت مشکل ہی جیسے سافٹ ننگ یعنی نرم ہوجانا دماغ کا • انڈیوریشن یعنی سخت ہونا دماغ کا • ہائی پر ٹروفی یعنی بڑھجانا دماغ کا • ای ٹروفی یعنی گھٹ جانا دماغ کا • اٹپسس یعنی دنبل ہونا دماغ میں • اسکرافیولس ٹیومر وغیرہ ان سب کا بیان اس مقام پر بخوف طوالت نہیں لکھا گیا •

Coup-de-Soleil.

کودی سلیں یعنی لو لگنا

اسکو انسولیشن بھی کہتے ہیں اور یہہ ایک قسم کا سکتہ ہی اور گرم ملکوں

میں مثلاً وسط ہندوستان اور پنجاب اور سندھ و غیرہ میں بباعث طپش آفتاب
کے کثرت سے لاحق ہوتا ہی اور اس مرض کو بلحاظ شدت تمازت آفتاب کے
تین درجوں پر تقسیم کیا ہی اور ہر ایک درجہ کی علامات مختلف ہوتی
ہیں • اول درجہ کی علامات یہہ ہیں • درد اور گرانی سر ہونا اور روشنی کی
برداشت مطلق نہونی اور جی متلانا اور قے ہونی اور نبض متواتر اور سخت اور
بھری ہوئی چلتی ہی اور اخیر کو مریض بیہوش ہو کر جان بحق تسلیم
کرتا ہی • درجہ دوم کی علامت یہہ ہی • کہ اس میں علامات درجہ اول کی
بہ نسبت زیادہ ہوتی ہیں یعنی درد سر زیادہ اور روشنی اور آواز کی برداشت
نہیں ہوتی ہی اور چہرہ اور آنکھیں سرخ اور پتلی چھوٹی ہو جاتی ہی
بعدہ غنودگی اور تشنج اور ہذیان ہوتا ہی اسکے بعد پتلی پھیل جاتی ہی
اور جسم میں جلن اور خشکی معلوم ہوتی ہی اور جی متلاتا ہی اور قے ہوتی
ہی اور شروع میں نبض متواتر اور سخت اور تیز ہوتی ہی اور جیسی جیسی
افعال دماغ میں کمی ہوتی جاتی ہی ویسی ویسی نبض صغیر اور جلد جلد
چلتی ہی اور دبانے سے دب جاتی ہی اور حرکت قلب بھی تیز اور جلد
جلد ہوتی ہی اور اول درجہ میں آدمی کم ضایع ہوتا ہی مگر دوسرے
درجہ میں اکثر بیہوش ہوکر مرتا ہی • علامات درجہ سوم کی • یہہ درجہ
بسبب تمازت آفتاب کے شدت سے لاحق ہوتا ہی لہذا اس میں دفعۃً بیہوشی
ہوتی ہی اور نبض ضعیف اور متواتر اور حرکت قلب کی زیادہ ہوتی ہی
اور بدن بہت جلتا ہی اور تنفس آہستہ آہستہ اور بدقت ہوتا ہی اور تنفس
میں آواز خراٹے کی معلوم ہوتی ہی اور آخر کو مریض پانچ گھنٹہ کے درمیان
میں جان بحق تسلیم کرتا ہی • اسباب • پردہ دماغ میں بباعث شدت گرمی
کے اجتماع خون کا ہونا اور اسکے ساتھہ کم یا زیادہ خون دماغ کی جڑ میں اور
کبھی ارک نائڈ جھلی کے خانہ میں جمع ہونا اور اکثر بعد وفات کے تشریح
کرنے سے پھیپڑے کے پچھلے حصہ میں اور دل کے داہنے خانہ میں خون کا

اجتماع پایا جاتا ہی اور بڑے بوڑھے لوگوں میں خون بھرا رہتا ہی اور بعض اطبا کی یہہ راے ہی کہ حرارت خون کی زیادہ ہوجاتی ہی جسکی جہت سے یہہ مرض عاید ہوتا ہی ۔ علاج ۔ اول درجہ اور آغاز درجہ دوم میں برف کے پانی کا سر پر رکھنا اور مسہل کا دینا مفید ہوتا ہی اور آب سرد کی دھار دور سے سر پر چھوڑنا مناسب ہی مگر دوسرے درجہ کے اخیر میں اور تیسرے درجہ میں جب نبض ضعیف اور بیہوشی ہو تو اس حالت میں آب سرد سر پر رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو محرک ادویات کا دینا مجرب ہی اور اطباے ہندوستانی کچے آم کو بھون کر اور نمک کے ساتھہ ملاکر بصورت آب شورہ کے پلاتے ہیں اور اوسکو بدنپر ملتے ہیں اور در حقیقت یہہ بہت مفید ہی ۔ اور املی کا آب شورہ پلاتے ہیں اور اوروسنگ ترافت کا دینا مناسب ہی ۔

Headache

هیڈیک یعنی دردسر

یہہ ایک علامت ہی واسطے امراض حادہ اور مزمنہ دماغ کے اور سوا اسکے کبھی اور مرضوں میں بھی یہہ عارضہ لاحق ہوتا ہی یہہ دو طرحپر ہی ایک داخلی یعنی کھوپری کے اندر ہو دوسرا خارجی جو اوسکے اوپر ہو اور ہرایک کی تین قسمیں ہیں داخلی کی تین قسمیں یہہ ہیں ۔ اول کنجسٹیو ۔ دوم ڈسپپٹک ہیڈک ۔ سوم ارگینک ۔ خارجی کی تین قسمیں یہہ ہیں ۔ اول مسکیولر ۔ دوم پیری اسٹک ۔ سوم نیورلجک ہیڈک ۔ کنجسٹیو ہیڈک کا بیان ۔ یہہ اوس درد کو کہتے ہیں جو بسبب اجتماع خون دماغ کے ہو اور یہہ تین قسم کے مزاجوں کو ہوتا ہی یعنی دموی اور نازک اور ضعیف مزاج کو ۔ علامات ۔ تمام سر میں درد ہونا خصوصاً پیشانی اور سر کے پچھلے حصے میں اور اگر مریض دموی مزاج ہو تو آنکھیں اور چہرہ سرخ ہوتا ہی وریدیں پھول جاتی ہیں نبض بھری ہوئی ہوتی ہی اور اگر مریض نازک مزاج ہو تو آنکھوں کے تلے سیاہ حلقہ

نقطے اوڑتے ہوئے نظر آتے ہین اور کان مین شور وغل کی آواز معلوم ہوتی ہی
اور ہاتھہ پاؤن سرد رہتے ہین اور نبض تیز اور متواتر چلتی ہی اور اگر مریض
ضعیف ہو تو لب اور زبان اور جلد پھیکے رنگ کی ہوتی ہی اور سینہ دھڑکتا
ہی اور نبض سریع و صغیر و متواتر ہوتی ہی • علاج • اگر مریض دموی
مزاج ہو تو فصد کھولین اور جونکین کنپٹی مین لگاوین اور غذا ہلکی کھانے کو
دین اور ملین دواؤنکا استعمال کرین اور اگر مریض نازک مزاج ہو تو آسایش
و آرام سے رکھین اور معدہ اور آنتون کا تنقیہ کرین اور کم مقدار مسکن ادویہ
استعمال کرین اور ضعیف مزاج ہو تو مرکبات فولاد اور حار دواؤنکا استعمال
کرین • بعض طبیب اس مرض مین چاہی پلاتے ہین اور بیہوشی کی حالت
مین حار ادویہ کی پچکاری دینا مفید ہی اور گردن پر کنتھی رائی تس کی
شراب کو تیل مین ملاکر مالش کرنے سے بہت فایدہ ہوتا ہی • تس پپنٹک
ہیڈک • یہہ درد سر بسبب بدہضمی اور خراش معدہ وغیرہ کے لاحق ہوتا
ہی اور کبھی کثرت استعمال جلاب سے • علامات • بائین کنپٹی یا داہنی انکھہ
یا سر کے اوپر درد قایم رہتا ہی اور یہہ درد صبحکو شروع ہوتا ہی اور ناشتہ
کھانیکے بعد جاتا رہتا ہی اور کبھی اسکی شدت مین جی متلاتا ہی قے آتی
ہی اور اسکی باری چند گھنٹے سے دو تین روز تک رہتی ہی اور کبھی اسمین
نفخ شکم ہوتا ہی اور ڈکارین آتی ہین علاج • ملین دوا ساتھہ کہار ادویہ کے
ملاکر دینا مفید ہی جیسا کہ ریوند چینی اور سوڈا اور غذا کا پرہیز کرنا اور چل
پھر کے تفریح طبع کرنی اور مقوی دواؤنکا استعمال کرنا واسطے تنقیہ معدہ کے
فائدہ مند ہی اور جبکہ صفرا کا زور ہو تو کم مقدار ہیڈرار جرائی کم کریڈا یا
کیلومل کا دینا بہتر ہی اور جبکہ معدہ مین خراش اور قبضیت بھی ہو تو
کمپونڈ روبرب پل ساتھہ رب کونیم کے دینا مناسب ہی اور جب نفخ ہو تو پودینہ
کا پانی اور سونتھہ کا سفوف نافع ہی • ارگینک ہیڈک • یہہ درد سر بسبب
امراض دماغ کے عارض ہوتا ہی • علامات اس مین درد اندرون دماغ کی

خاص کسی جگہہ پر معلوم ہوتا ہی اور اوسکی زیادتی شور وغل اور گرمی سے
ہوتی ہی اور اکثر اس مین فالج یا تشنج لاحق ہوتا ہی • علاج • مثل
اُس بیماری کی ہی جسکے سبب یہہ عارض ہوتا ہی اور اکثر اس مرض کی
تشخیص کرنی مشکل ہوتی ہی • مسکولر ہیڈک • اس مین درد سر کے
عضلات مین ہوتا ہی خصوصًا اکسیپیٹو فرانٹیلس اور ٹمپورل عضلات مین •
علامات • درد تمام سر مین ہوتا ہی اور پلک اور چہرہ کی حرکت اور سر کے
دبانے سے زیادہ ہوتا ہی اور اکثر اسمین اور اور اعضاء کے عضلات مین بھی
درد ہوتا ہی جیسے چہرہ گردن شانہ وغیرہ • علاج • مثال وجع مفاصل عضلانی
کے ہی اور جب درد شدت سے ہو تو گردن مین جونک یا بلسٹر لگاوین • پیری
اسٹک ہیڈک • اس مین درد کھوپری کی ہڈیون کی جھلی مین بسبب
سردی یا مواد آتشک کے ہوتا ہی • علامات • جب بسبب سردی کے ہو تو
تمام سر مین درد ہوتا ہی اور مواد اتشک سے ہو تو کسی خاص جگہہ پر ساتھہ
ورم کے درد ہوتا ہی اور دبانے سے اُسکی شدت ہوتی ہی • علاج • جب
بسبب سردی کے ہو تو ملین ادویہ صبحکو دین اور راتکو ڈو ورز پوڈر دس گرین
کھلاوین اور اگر آتشک کے بعد لاحق ہو تو یہہ نسخہ نہایت مجرب ہی •
نسخہ • آیوڈائڈ آف پٹاسیم پانچ گرین مرکب جو شاندہ عشبہ ایک اونس ان
دونون کو ملاکر اس طرح دن مین تین مرتبہ دین اور اگر ورم مین پیپ پڑجاوے
تو شگاف دیکر نکالدین • نیورالجک ہیڈک • یہہ درد اعصاب سر مین ہوتا ہی
جب نصف سر اور چہرہ کے اعصاب مین ہو تو اوسکو ہمی کرینیا یعنی درد نیم
سر بولتے ہین • علامات • یہہ درد باری سے مثال تپ و لرزہ کے ہوتا ہی اور
دبانے یا عضلات کی حرکت سے زیادہ نہین ہوتا اور اس درد کے ہونے کی
وجہ سردی اور خراب ہوا ہی جسکو مارش می آزما کہتے ہین • علاج • مثل
تپ لرزہ کے ہی یعنی دافع بخار ادویہ خصوصاً کونین مستعمل کرین • فلحال
گوارا نا بمقدار ادھی ڈرام کے دن مین دو تین مرتبہ کھلانا نہایت مجرب ہی •

Mania

مینیا (١) یعنی مانیا

یہہ مرض اکثر بتدریج اور کبھی اچانک لاحق ہوتا هی اور ایک هفتہ یا مہینوں یا برسون قبل از عارض ہونے اس مرض کے حواس مین کچھہ فتور ہوجاتا هی • علامات • بے چینی • بیخوابی • اضطرابی وحشت • بات چلاکر اور جھنجلا کر جلد جلد کہنا • واهیات بکنا • قہقہہ مارکر هنسنا • دانت پیسنا • آنکھون کے تلے عجایب و غرایب چیزونکا نظرآنا • خفقان ہونا • بعض دوست یا قرایب مند کی صورت سے نہایت نفرت و کراهت کرنی • چہرہ پر دیوانہ پن ظاہر ہونا • پتلیون کا بڑھہ جانا • پلکون کا خوب کشادہ ہونا اور آنکھونکا چمکنا اور نگاہ کا ایک جگہہ پر قایم نرہنا • کبھی مریض سر مین درد اور دوران اور کان مین شور و غل کی آواز اور آنکھون مین روشنی کی چمک بیان کرتا هی اور سردی و گرمی کی برداشت اور کھانے اور پینے سے پرهیز بہت دنون تک کرتا هی اور نیند نہ انیکا همیشہ شاکی رهتا هی • زبان خشک اور میلی اور نبض تیز اور بھری ہوئی اور متواتر ہوتی هی • پایخانہ قبض سے ہوتا هی • مزاج کثیف و غلیظ رهتا هی • پسینہ مین بدبو آتی هی • کبھی اس مرض کے ساتھہ مرگی اور فالج وغیرہ شامل رهتا هی بعضونکو یہہ مرض نوبت اور باری سے ہوتا هی اور اس مرض کی چند اقسام اور هین جنکے نام و صفت یہہ هین اول ایڈیوسی اس مین پیدایش کے وقت سے عقل اور قوت ناطقہ بہت کم ہوتی هی یا بالکل نہین ہوتی • دوم مونو مینیا اس مین ہوش و حواس مریض کے بجا رهتے هین لیکن خیال خام اور بیہودہ خاص کسی چیز پر ذهن نشین رهتا هی جیسا کہ بعض ادمی اچھی طرحسے بات چیت

---

[١] ایک قسم کا جنون هی •

اور سب کا روبار کرتے ہیں لیکن اپنے تیئں شیشہ یا شکر کا بنا ہوا جانکر یہہ خیال کرتے ہیں کہ بمجرد ٹھیس لگنے کے ٹوٹ جاینگے یا پانی پڑنے سے پگھل جائینگے • تیسرا ڈیمنشیا یہہ جنون ضعیف آدمیون کو ہوتا ہی جس سے نسیان اور خیال خام ہمیشہ رہتی ہی اور اکثر بعد صحت ہونے کے مینیا سے یہہ مرض لاحق ہوتا ہی • اسباب مینیا کے • اس مرض کا موروثی ہونا • زیادہ فکر و غم کرنا • شیطان و بھوت پلیت کے تصور سے ڈرنا • بعد لڑکا جننے کے خون نفاس کا بند ہونا چند امراض دماغی مثل مرگی و غیرہ کا لاحق ہونا • تشخیص • سوزش دماغ اور اس مرض سے یہہ فرق ہی کہ سوزش دماغ مین بخار ہوتا ہی اور اس مین نہین علاوہ اسکے انجام نیک و بد سوزش دماغ کا چند روز مین ظاہر ہو جاتا ہی اور اس مین مدتون مین • انجام • اگر بسبب بند ہونے اخراج معمولی مثل بواسیر و حیض و اسہال و غیرہ کے ہو تو اچھا ہی اور اگر ضعیف آدمی کو لاحق ہو یا اس مرض کے ساتھہ امراض مزمنہ دماغی بھی شامل ہون تو برا ہی • تشریح بعد وفات • سرچاک کرکے دماغ کے دیکھنے سے کچھہ معلوم نہین ہوتا مگر بعض وقت بسبب سوزش مزمن دماغ کے جوف دماغ یا اوسکے اوپر آب خون کسیقدر پایا جاتا ہی اور کبھی حجاب دماغ اور سرکی ہڈیان موٹی ہوجاتی ہین اور بعض اطبا یہہ قیاس کرتے ہین کہ بسبب ہونے کچھہ تبدیل و تغیر کے ساخت دماغ مین جو کہ معلوم نہین ہوتی یہہ مرض ہوتا ہی • علاج • قبل عروض اس بیماری کے اگر دماغ مین خونکا اجتماع ہو تو اوسکا تنقیہ کرین اور اگر پاخانہ قبض سے ہو تو اوسکو دفع کرین اور ضعیف ہو تو مقوی دوا کھلاوین • اگر نیند کم آتی ہو اور امراض حادہ دماغ نہو تو مرکبات افیون یا ہیڈریٹ اف کلوریل بیس گرین سے ایک ڈرام کے مقدار مین استعمال کرین • بیس بوند ٹنکچر ڈی جی ٹیلس کو ایک اونس پانی مین ملاکر چھہ چھہ گھنٹے کے فاصلہ مین دینے سے جنون کو بہت فایدہ ہوتا ہی اور اگر خیالات خام لاحق ہون تو نصیحت

و پندسے اسکو باز رکھین اور جب یہہ مرض عارض ہو تو علاج کچھہ دوا اور کچھہ نصیحت سے کرین دوا کا علاج یہہ ہی کہ اگر مریض قوی ہو اور علامات اجتماع خون کی دماغ مین پائی جائین تو فصد لین اور جونکین اور مینگی سر مین لگائین اور ٹھنڈا پانی سر پر ڈالین اور تیز مسہل استعمال کرین اور ہلکی غذا کھلاوین اور اخراج معمولی مذکورہ بالا کے بند ہونے کی جہت سے یہہ مرض ہو تو بھی یہی تدابیر کرین اور اگر بسبب نقاہت کے ہو تو مقوی اور حار ادویہ دین • مریض کو عمدہ اور لطیف اغذیہ کھلاوین اور گرم کپڑے سے جسم کو گرم رکھین اور چل پھر کر اچھی ہوا مین تفریح طبع کراوین اور انتون کو ملین دواسے صاف رکھین اور شب کو نیند لانیکی دوا دین اور حار و مقوی ادویہ کا استعمال کرین • نصیحت کا علاج اس طرح کرین اگر مریض کا خیال کسی چیز پر جم گیا ہو یا جی کسی سے لگ گیا ہو تو اسکو اوسکے سامنے سے دور کرین اور پند و نصیحت کرکے مریض کے خیال کو اوس سے باز رکھین علاوہ اسکے اگر زیادہ خفقان ہو تو مریض کو پابندہ رکھین اور اگر وہ اپنے کو ہلاک کرنا چاہے تو محافظ و خبرگیر آدمی معین کرین •

Melancholia

می لنکولیا یعنی مالیخولیا

• علامات • یہہ ایک قسم کا مونومینیا ہی جس مین مریض کو گوشہ نشینی و تنہائی پسند ہوتی ہی اور ہمیشہ خوف زدہ اور چونکتا رہتا ہی اور اوسکی ایک قسم مین مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی زندہ جانور یا دمی اسکے پیٹ مین گھسا ہوا ہی اور بعض مرتبہ مریض کسی ایسی فکر جانکاہ مین مبتلا رہتا ہی کہ اخیر کو اوس مین مرجاتا ہی • اسباب • اس مرض کا موروثی ہونا • مزاج کا سوداوی ہونا • امراض جگر اور بدہضمی اور رنج و فکر و تردد کا ہونا • شراب پینی • علاج • معدہ اور امعا کا تنقیہ

بذریعہ ملین اور مفرح دوؤون کے کرین اور صحت مریض کو تفریح طبع اور غسل کرنے سے قایم و بحال رکھین اور چلنے پھرنے گانے بجانے صید و شکار کرنے سے اوسکی طبیعت کو بہلاوین اور اگر مریض کو اسبات کا یقین ہو کہ اوسکے پیٹ مین کوئی جانور زندہ گھساہوا ہی تو اوس قسم کے ایک جانور کو خفیۃ ذبح کرکے مریض کو دکھلا کر اوسکے یقین کو زایل کرین اس تدبیر سے مریض اکثر اچھا ہوجاتا ہی ●

Delirium Tremens

ڈیلیریم تریمینس یعنی شرابیون کا خفقان

یہہ خفقان شراب پینے والون کو کثرت شراب سے یا بعد عادت شراب پینے کے شراب چھوڑ دینے سے لاحق ہوتا ہی ● علامات ● بیخوابی و بے چینی وھذیان و خفقان ان حالتون مین مریض اپنے گرد وپیش کے آدمیون کو اچھی طرح پہچان سکتا ہی اور سوال کا جواب بخوبی دیتا ہی اور کام کو کہنے سے بہت جلد اوس کام کو کرتا ہی اور ھاتھہ اور پاؤن اور کل عضلات کانپتے ہین خصوصا گفتگو اور چلنے مین اور مریض بہت جلد جلد باتین کرتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کسی کام مین مصروف اور شاغل ہی اور یہہ قیاس کرتا ہی کہ اوسکو دشمن گھیرے ہوئے ہین اور یہہ گمان کرتا ہی کہ وہ اجنبی اور بیگانہ جگھہ مین ہی جس سے وہ اس جگھہ سے ہمیشہ بھاگنے کا ارادہ رکھتا ہی اور یہہ خیال کرتا ہی کہ کوئی حادثہ عظیم اوسپر ہوا ہی یا ہونیوالا ہی اور جو آدمی کہ اوسکے سامنے رہتا ہی اوس آدمی سے وہ بہت خوفناک رہتا ہی اور ہمیشہ اوسکی نظرون مین دہشت ناک چیزین جیسے سانپ بچھو وغیرہ دکھائی دیتے ہین اور اکثر اوقات ایک جگھہ خاص مین ٹکٹکی باندہ کے دیکھتا رہتا ہی اور تمام جسم پسینہ سے تر رہتا ہی اور زبان تر اور میلی اور منہہ کے باہر نکالنے سے کانپتی ہی اور نبض متواتر چلتی ہی اور قریب مرگ کے بیہوش

هوکر مر جاتا هی • حقیقت اور ماهیت • جب شراب خون کے ساتهه مجتمع هوکر نفس دماغ مین سرایت کرتي هی تو افعال دماغ مین فساد و نقص هو جاتا هی جس سے علامات مندرجه بالا لاحق هوتي هین • اسباب • کثرت سے شراب پینی • اعضاء رئیسه کا ضعیف هونا کثرت جماع یا کسي زخم شدید یا اخراج خون سے • بعد عادت کے دفعة شراب چهوڑ دینی • تشخیص • سوزش دماغ اور اس سے فرق یهه هی که اس مین درد سر نهین هوتا اور مریض بات کو سمجهتا هی اور تعمیل حکم کی کرتا هی اور هاتهه کانپتا هی اور علامات بخار کی نهین هوتین اور یهه مرض خاص شرابیون کو هوتا هی اور سوزش دماغ برخلاف اسکے هی • انجام • اگر اس مین فصد نکهولی جائے اور بهت دنون سے نه لاحق هو تو اچها هی ورنه برا • تشریح بعد وفات • دماغ کے جوف اور اسکي جڑ اور پردون مین آب خون پایا جاتا هی اور پایا میٹر (١) مین سرخي اور جوف دماغ کے آب خون مین شراب بهی پائي جاتي هی • علاج • جسقدر جلد ممکن هو سبب مرض کو دور کرین تا که نیند جلد آجاوے • معده کي خراش دور کرنے کے لئے برف پلاوین اور مسکنات ادویه کا استعمال کرین اور جسم کے قوت بحال رکهنے کے لئے دوده و یخني وغیره پلاوین • جب کمزوری بهت هو تو حار ادویه کا دینا مناسب هی اور کبهی کبهی سرد پاني سے غسل دین • هذیان کے کم کرنیکے لئے کلوروفارم سنگهاوین اور افیون کے ساتهه ٹار ٹرایمیٹک ملاکر پلاتے هین اور زیاده مقدار مین بروماید آف پٹاسیم یا هیدریٹ آف کلورل استعمال کرتے هین جب بهت کمزوری نهو تو واسطے نیند لانیکے آدها ڈرام ٹنکچر ڈیجی ٹیلس پاني کے ساتهه ملاکر دیتےهین • مریض کو اندهیرے مکان مین آرام و چین سے رکهین مگر اس بات کا خیال رہے که آمد و رفت هوا کی بخوبی اوس مکان مین هو • شراب دینا اس مین بالکل نا جائز هی •

---

(١) ایک پرده دماغ کا نام هی •

Myelitis.

مائي لائي تس يعني سوزش حرام مغز

• علامات • درد اور سوزش کا هونا حرام مغز مین • حس و حرکت بالکل یا تھوڑی زایل هونی • اوپر یا نیچے کے دھڑ یا دونون مین صرف حرکت یا صرف حس کا زایل هونا • حواس خمسه مین کسیطرح کا فتور نهونا جب تک سوزش دماغ اوسکے ساتهه نهو اور جب گردن کے حرام مغز مین سوزش هو تو گردن کے عضلات مین کچھاوٹ هو جاتي هی اور هاتون مین تشنج هوکر فالج هو جاتا هی اور سانس لینے مین دقت هوتي هی اور سینے مین ایک طرحکی کھچاوٹ معلوم هوتي هی اور جب پشت کے حرام مغز مین سوزش هوتو تمام جسم مین تشنج هوتا هی اور سینه دھڑکتا هی اور سانس مشکل سے لی جاتي هی اور شکم مین کھچاوٹ هوتی هی • اور کمر کے حرام مغز مین سوزش هو تو نیچے کے دھڑ مین تشنج هوتا هی اور پاخانه و پیشاب نهین هوتا یا خود بخود بغیر اختیار هوتا هی اور اکثر آدمی نا مرد هو جاتا هی •

اسباب • ریڑه پر سردی یا چوٹ یا گھوڑے سے کا لگنا • ریڑه کے فقرات مین کیریز (۱) هونا • علاج • جس جگهه سوزش هو وهان جونک یا سینگي لگاوین اور اوسکي اطراف مین بلستریا سینگی لگاوین یا ٹار ٹرایمیٹک کے مرهم کی مالش کرین اور ملین دوائونکا استعمال کرین اور آرام و چین سے مریض کو رکھین اور پیشاب کو بذریعهٔ قثاطیر کے نکال دین اور پانی (۲) کے بچھونے پر مریض کو سلاوین تا که اوسکی نرمی و ملائیمیت کے باعث زخم نهونے پاوے اور باقی علاج مریض کی قوت پر منحصر هی • ایوڈائیڈ اف پٹاسیم کا دینا بهت مفید هی •

---

(۱) هڈی کے زخم کو کهتے هین • (۲) ایک قسم کے گونه کے کپڑے کے غلاف مین بجائے روئی کے پانی بهرتے هین جسسے بچھونا بهت ملایم و نرم لچکدار هوتا هی اور

Acute Spinal Meningitis.

ایکئیوٹ اسپائینل مننجائیٹس (۳)

• علامات • جہاں سوزش ہو وہاں پر درد ہوتا ہی اور یہہ درد دبانے اور حرکت اور گرمی سے زیادہ ہوتا ہی اور اوس درد کے صدمہ اور اثر سے ہاتھہ اور پاؤں اور سینہ اور پیٹ میں ایک ٹیس معلوم ہوتی ہی اور گردن اور پیٹھہ اور ہاتھہ اور پاؤں کے عضلات کھچ جاتے ہیں اور کبھی کبھی سردی معلوم ہوتی ہی اور پیشاب بند ہوجاتا ہی اور قبض شکم رہتا ہی اور دور اس مرض کا جلد ختم ہوجاتا ہی یعنی دسوین سے چودہوین روز تک مریض اکثر مر جاتا ہی •

• علاج • فصد کھولین • جونک اور سینگی لگاوین • ملئین دوا اور ہلکی غذا دین • پلستر لگاوین • آرام سے مریض کو رکھین پیشاب کو بذریعہ قثاطیر کے نکالدین • بعد فصد کے بکری کے مثانہ مین برف کو بھر کر ریڑہ پر رکھین اور کبھی کبھی بذریعۂ مرکبات پارہ منہہ لانے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور جب نقاہت کی علامات لاحق ہون تو گرم اور مقوی ادویہ مستعمل کرین اور جب یہہ مرض مزمن ہو جاے اور اوسکے ساتھہ فالج بھی ہو تو پلستر اور سوئین لگانے سے بہت افاقہ ہوتا ہی • برومایڈ اف پٹاسیم و ہیڈریٹ اف کلوریل دینا فایدہ مند ہی •

Spinal - Irritation.

اسپائینل اِری ٹیشن یعنی خراش حرام مغز

اسکو صحب ایکئیوٹ اسپائنل میننجائیٹس بھی کہتے ہین • علامات

ہلنے کی نمی آسکے اوپر کسی طرح ظاہر نہین ہوتی [۳] یعنی سوزش حاد پردہ حرام مغز کی •

ریڑہ میں مقام خراش پر درد ہوتا ہی اور یہہ درد زور سے دبانے یا ٹھوکنے سے زیادہ ہوتا ہی اور بائیں طرف نیچے کی پسلی میں یا تمام عضلات سینہ اور پیٹ میں بھی درد ہوتا ہی اور سینہ دھڑکتا ہی اور سانس اچھی طرح نہیں لیجاتی اور نقاہت ہوتی ہی اور مزاج چڑ چڑا ہوجاتا ہی اور پاخانہ قبض سے ہوتا ہی اور عورتوںکو فساد حیض لاحق ہوتا ہی اور ایام حمل یا ایام دودہ پلانے میں درد کی زیادتی ہوتی ہی ● اسباب ● مریض کا عورت ہونا ● ریڑہ کا بیڈول ہونا ● کمر کا کسنا ● مرض پرچھوت اور درد کے ساتھہ حیض ہونا ● علاج ● اصول علاج یہہ ہیں کہ ریڑہ کے درد کو کم کریں اور سبب مرض کو دور کریں اور عضلات کے درد کی تخفیف کریں ● واسطے کم کرنیکے درد ریڑہ کے جونک یا سینگی یا پلسٹر لگاویں یا ڈارڈر ایمیڈک کے مرہم کی مالش کراویں اور واسطے دور کرنیکے سبب مرض کے ملین اور مصفی خون ادویہ استعمال کریں اور جب رحم کی بیماری کے سبب ہو تو اوسکا علاج اوسکے موافق کریں اور واسطے تخفیف کرنے درد عضلات کے گرم پانی کا سینک کریں اور پلاڈنا اور افیون کا پلاسٹر جاے درد پر لگاویں ●

Neuralgia

نیورالجیا یعنی درد عصبی

درد اعصابی میں سوزش نہیں ہوتی اور جس مقام پر کہ یہہ درد ہوتا ہی کوئی کیفیت مرض کی نہیں محسوس ہوتی مثلا شانہ کا عصبی درد بشمول امراض جگر کے ہوتا ہی یا جبکہ کواہ کے جوڑبند میں ریم پیدا ہوتی ہی اکثر گھٹنہ میں درد ہوتا ہی اور یہہ درد شدت کا خاص کسی عصب میں یا اوسکی کسی شاخ میں محسوس ہوتا ہی اور اس درد کی اکثر شب کو زیادتی ہوتی ہی اور یہہ درد باری سے اوٹھتا ہی اور اکثر سر یا ہاتھہ پاؤں یا دھڑ کے عصب میں ہوتا ہی جب یہہ درد دماغ کے پانچویں جوڑے عصب میں ہو تو اسکو اصطلاح طبی میں ٹک ڈلرو یا نیورالجیافیشیا کہتے ہیں اور

جب سر کے عصب میں هوتا هی تو اوسکو همی کرینیا یعنی درد نیم سر بولتے هین اور جب یهه درد سائی ٹک عصب مین هو تو اسکو سائی ٹیکا کہتے هین علی هذالقیاس جبکه اعصاب قلب مین هو تو اسکو کارڈیل‌جیا اور اعصاب معده مین هو تو گیسٹروڈینیا کہتے هین اور بعض اطبا مرض انجائنا پکٹورس کو بهی درد اعصابی بیان کرتے هین • ٹک ڈالرو • یهه درد دماغ کے پانچوین جوڑے عصب کی کسی خاص شاخ مین هوتا هی جب اوسکی پهلی شاخ مین هو تو چشمخانه کے اوپر کے کناره کے عصب مین درد محسوس هوتا هی اور جب دوسری شاخ مین هو تو چشمخانه کے نیچے کے کناره کے عصب مین درد هوتا هی جسکی جهت سے اوپر کے لب اور رخساره اور ناک پر نهایت ٹیس کا درد هوتا هی اور جبکه تیسری شاخ مین هو تو نیچے کے دانتون کے عصب مین محسوس هوتا هی اس حالت مین درد صرف نیچے کے جبڑے اور مسوڑے اور دانتون مین اور ٹهوڑی اور زبان کے ایک پهلو مین هوتا هی اور یهه درد اکثر ایک هي سمت کے علی الخصوص داهنی طرف کے اعصاب مین هوتا هی اور اول درد بتدریج شروع هو کر نهایت شدت اور ٹیس کا هو جاتا هی اور ایسا معلوم هوتا هی که کوئی چیز بهت تیز مثل بجلی کے اندر گهسی جاتی هی اور جاے درد پر دبانے سے شدت درد کی بر خلاف سوزشی درد کے کم هوتی هی اور اس کے باعث صحت مین چندان فتور نهین هوتا هی • اسباب • دانت کے خراب هونے سے یا جبڑے کی هڈیون مین مرض لاحق هونے سے یا دماغ مین کسی نوع کے فتور هونے سے یا جسم مین کیفیت مرض بائے گوله کے هونے سے اور گاهی سمیت ملیریا کی جهت سے یهه درد پیدا هوتا هی اور گاهی اسکا سبب بخوبی متحقق نهین هوتا هی اور کبهی سردی لگنے سے اور بعض اوقات تصور کرنے سے بهی یهه مرض هو جاتا هی لیکن سونے کے حالت مین درد موقوف رهتا هی •

همی کرینیا یعنی درد نیم سر • یهه درد آدهے سر مین باری کے ساتهه

هوتا هی اور نقاهت بهي بهت هوتي هی اور جی متلاتا هی اور قے بهي هوتي هی اور اپنے وقت معینه سے آغاز هو کر ایام مقررہ تک رهتا هی *

سائي ٹیکا یعني عرق النسا * علامات * ٹیس کے ساتهه درد کولهه کے عصب مین چوتڑ سے گهٹنے اور کبهی ٹخنه تک هوتا هی * اسباب * کسي طرح کا دباؤ پهنچنا کولهه کے عصب کي جڑ مین اور یهه دباؤ کبهي امعا مین فضله جمع هونے سے هوتا هی اور کبهي گرمي و غیرہ کے نکلنے سے اور سردی کا لگنا اور جسم مین کیفیت وجع مفاصل کي هونی اور اکثر عورتون کو بعد وضع حمل کے اور چالیس سے ساٹهه برس کی عمر تك هوتا هی * علاج * اول اصول علاج یهه هی که اسباب مرض کو دفع کرین اور صحت مریض کو بحال رکهین یعني اگر مریض قوی اور دموی مزاج هو تو مسهلات کا استعمال کرین اور ضعیف هو تو مقویات اور حار ادویه مثل مرکبات فولاد اور خسانده منگونا بارک وغیرہ دین اور سسکوئي کاربونیٹ آف آئرن بمقدار نصف ڈرام کے دن مین دو تین مرتبه دینا مفید هی اور جب فتور افعال امعا کی جهت سے هو تو مسهلات اور دافع ترشي ادویات کا استعمال کرین اور جبکه مواد وجع مفاصل کے سبب سے هو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم گوئیکم اور مرکبات پٹاس و سوڈا ساتهه نباتي تیزاب کے اور کالچیکم کا دینا مجرب هی اور جبکه باری بهی هو تو باری کی روکنے والي ادویات مثلا کونین اور سنکونا اور سنکهیا کا دینا مفید هی اوراگر کیفیت بائے گوله کے باعث سے هو تو ویلیری نیٹ آف زنک بمقدار ایک گرین سے تین گرین تک اور خسانده چرایته تین اونس کے همراه ملاکر دن مین تین مقدار دینا مجرب هی اور کاهی حالت باری مین نوشادر بمقدار نصف نصف ڈرام کے ایک ایک گهنٹے کے بعد دیتے هین مگر اسکے دینے مین اس امر کا لحاظ ضرور هی که جب چار مرتبه اسکی دینے سے کچهه فائده نه ظاهر هو تو اسکا استعمال ملتوي رکهین اور جب نوشادر کے دینے سے افاقه معلوم هو تو بمقدار ۱۵ گرین کے تین مرتبه دینا بهت

مفید هی اور عرق النسا میں جب کیفیت مواد آتشک کی هو تو ایوڈایڈ آف پٹاسیم همراه خیساندہ سفکونا بارک کے دینا فائدہ بخش هی اور امعا میں فضلہ مجتمع هو تو مسہلات کا استعمال کریں اور اگر مریض ضعیف هو تو مقوی ادویہ اور اغذیہ مثل روغن جگر ماهی اور مرکبات فولاد کا دینا مفید هی اور جبکہ دباؤ کے باعث هو تو اوسکو رفع کریں اور اگر تک ڈاڑہ میں کوئی دانت خراب هوگیا هو تو اوسکو اکھیڑ ڈالیں اور مسکنات ادویہ یعنی کلورو فارم اور افیون اور بلاڈونا اور اکونایٹ کا لگانا جاے درد پر مجرب هی یا اوس مقام پر پلسٹر لگا کے اور اُسکا آبلہ کاٹ کر اوسپر دوگرین جو هر افیون کا چھڑکنا یا مارفیا کی پچکاری مقام درد پر لگانا نہایت مفید هی اور بعض اطبا اکونی ٹینا ایک گرین کو دو ڈرام چربی کے همراہ ملاکر اوسمقام پر مالش کرتے هیں اور بعض اوقات جب مبداء اعصاب میں کسی نوع کا فتور نہ هو تو بجلی کا لگانا بھی مفید هی اور ایک گرین هیڈرو کلوریٹ آف مارفیا کو ایک ڈرام آب مقطر میں حل کریں اور ایک شیشہ کی پچکاری جو خاص اسکے واسطے موضوع هی جسکی نوک نہایت باریک مانند سوئی کی تیز هوتی هي ایدوین اور عرق مذکورہ بمقدار دس قطرے سے آدھی ڈرام تک بھر کر اور پچکاری کیے نوک فقط عصب یا مقام درد پر چبھا کر لگاویں اور اگر درد کا خاص مقام محسوس نہو تو اوسجگہہ کے کسی بڑے عصب پر پچکاری لگاویں اسکے استعمال سے درد فورا موقوف هوجاتا هی * گورر آنا دوا کا استعمال حال کے تجربہ میں بہت مفید پایا گیا هی هیڈریٹ آف کلورل اور برومایڈاف پٹاسیم کا استعمال اسمرض میں بہت فایدہ مند هی *

Paralysis

* پرالیسس یعنی فالج *

اسکو پالسی بھی کہتے هیں اور معنی اسکے یہہ هیں کہ کل جسم یا کسی

خاص اعضا کی حرکت جاتی رهی اور کبھی اسکا حس بھی جاتا رهتا هی اور جس صورت مین حس و حرکت دونو جاتي رهین تب اسکو پرفکت کہتے هین اور جبکه تنہا حس یا حرکت معدوم هو جاوے تو اسکو امپرفکت کہتے هین اور بلحاظ مقامات کے اسکی دو قسم هین ایک جنرل پرالسس یعني عام ٭ دوسرا پارشیل پرالسس یعني خاص اور قسم دوم کی چند قسم هین جیسا که همی پلیجیا یعني نصف جسم کا جانب طول مین فالج هونا دوسرا پارا پلیجیا یعني نصف دهڑ کا بسمت عرض کے فالج هونا اور جبکه چهره مین فالج هوتا هی تو اسکو فیشیل پرالسس کہتے هین ٭ اسباب ٭ سکته کا هونا یا دنبل کا دماغ مین هونا یا دماغ کا نرم یا سخت هو جانا یا مرض مرگی کا لاحق هونا اور آتشک کے مواد کی کیفیت جسم مین هونی یا امراض حرام مغز سے یا وه امراض جنگی جهت سے دباو غلاف دماغ پر واقع هوتا هی لاحق هون یا کوئی سمیت مثل سیسه یا پاره کے جسم مین هونی ٭ جنرل پرالسس ٭ اس مین کل جسم کی حس و حرکت زائل هوجاتی هی پس اس صورت مین موت جلد لاحق هوتي هی گاهی تمام اعضاے بیرونی مین فالج هوتا هی مگر اندرونی عضو مانند حالت صحت کے هوتے هین اس صورت مین مریض البته زنده رهتا هی ٭ همي پلیجیا ٭ اس قسم کا فالج اکثر بائین طرف نصف جسم کے طول کي جانب مین هوتا هی اور اکثر اچانک قبل یا بعد مرض سکته کے لاحق هوتا هي اور گاه گاه بتدریج بھی ٭ علامات ٭ جدهر فالج هوتا هی اوس طرف کے اعضا محض بے حرکت مثل پتهر کے هوجاتے هین یہانتک که اگر وے اعضا اوٹھائے جائین تو اپنے بوجهه سے گر پڑتے هین اور اوس طرف کے چهره کے عضلات ڈهیلے و بیحرکت هوجاتے هین اور جانب صحت کے عضلات کهچ جانے سے منهه ٹیڑها هوجاتا هی اور زبان نکالین تو جدهر فالج هی اودهر جهکی هوئی رهتی هی اور مریض گفتگو کر نہین سکتا اور اگر کچهه صحت کی جانب سے بات کرتا هي تو بخوبی سمجهه مین نہین آتی اور کبهی حس

زایل اور کبھی زاید ہوجاتی ہی اور جدھر فالج ہی اوس طرف کے بدن کی
گرمی کم ہوجاتی ہی اور اکثر حواس خمسہ باطنی مین فتور ہوجاتا اور کبھی نہین
اور اکثر نبض غیر متواتر اور سانس آہستہ آہستہ چلتی ہی اور پاخانہ قبض
سے ہوتا ہی اور مریض کو جلد آرام نہو تو اوس جانب کے اعضا خشک و لاغر
ہو جاتے ہین اور آرام ہونے کی حالت مین پہلے حرکت پاؤن سے شروع ہوتی
ہی اور اگر حرکت بالکل زایل ہو تو بازو بغیر مدد دوسرے کے اوٹھایا نہین جاتا
اور ہاتھہ سے کوئی چیز اچھی طرح نہین پکڑی جاتی اور چلنے مین پاؤن کو
صحت کی جانب گھسیٹتا ہی جس سے اکثر گرجایا کرتا ہی ٭ اسباب ٭ کسی
خاص حصہ ساخت دماغ کے خراب ہونے سے یہہ مرض عاید ہوتا ہی اور
صورت خرابی یہہ ہی کہ یا تو ساخت دماغ کا پھٹ جانا یا خون کا جمع ہونا
یا سوزش یا نرم یا سخت ہونا دماغ کا یا دنبل دماغ مین ہووے یا کوئی
شریان بند ہوجاوے جسکی جہت سے گردش خون کی کسی خاص حصہ دماغ
مین ملتوی ہوجاتی ہی جس سے اوسکی پرورش نہین ہوتی ٭ تشخیص ٭
جبکہ کوئی شریان دماغ کی پھٹنے اور خون جمع ہونے سے یہہ مرض ہو تو
اوسکو اس طرحد شناخت کرتے ہین کہ آدمی دفعۃ بیہوش ہوجاتا ہی اور
نصف جسم کا جانب طول مین فالج ہو جاتا ہی اور جبکہ سوزش دماغ کی
جہت سے ہو تو دردسر بشدت ہوتا ہی اور علامات بخار کی نمود ہوتی ہین
اور جبکہ عضو مفلوج کے عضلات کہچ جاوین تو یہہ دلالت کرتا ہی اوپر خراش
اور سوزش دماغ کے اور جب اول فالج ہوکر اور بعد چند عرصہ کے کیفیت
مذکورہ نمودار ہو تو یہہ معلوم کرنا چاہئے کہ وہ رطوبات جو دماغ مین جمع
ہوئی تھین اب انکے جذب ہونے کی صورت مین یہہ کیفیت کھچاوٹ کی
پیدا ہوئی ٭ انجام ٭ اگر یہہ مرض تازہ و ناتمام ہو اور مریض جوان ہو تو
اچھا ہی نہین تو برا ٭ علاج ٭ فصد سے فایدہ متصور نہین ہی اسلئے مسہلات
خاص کرکے جلاپ وکیلومل و کروٹن آئل کا استعمال کرین یاگرم مسہل کی

پچکاری دین • بعض اطبا گردن پر بلستر لگاتے هین اور سیٹن بهی • جب جانت فالج کے عضلات ڈهیلے هون تو مقویات و محرک ادویه و اغذیه کا استعمال کرین جیسا که ایمونیا و بارک و شراب ریختنی و غیرہ اگر جانب فالج کے عضلات تنے هوئے هون تو مسهلات و آیوڈایڈ آف پٹاسیم کا کهلانا اور بلستر کا گردن پر لگانا مناسب هی • جب یهه مرض مزمن هو جاوے تو اسٹرکنیا کهلاوین اور ایمونیا اور تورپن ٹائین کا مالش کرنا بهت مفید هی اور وہ خون جو دماغ مین منجمد هوا هی رفته رفته عرصه کثیر مین جذب هوگا پس لازم هی که قوت مریض زائل نهو ورنه بباعث ضعف کے کیفیت جاذبه بخوبی نهوگی اور مریض عرصه دراز تلک مبتلای مرض رهیگا مگر یهه هوشیاری ضرور هی که علامات سوزش کی نهونے پاوین اگر کاش کسی نوع سے علامات لاحق هون تو مناسب هی که اوسکے رفع کی تدبیر کرین اور مدرات کا استعمال کرین اور جب بسبب سوزش کے اخراج اسدار رطوبت کا هو تو علاج مناسب وقت کے کرین اور جب نرمی کی کیفیت دماغ مین پائی جاوے تو اس حالت مین مرکبات پارہ کا دینا نهایت مضر هی اور واسطے تحریک اعصاب عضو مفلوج کے بجلی لگانے کا اور جو هر کچلا کا استعمال مرض مزمن مین کرتے هین اور جب جسم مین کیفیت مواد آتشک کی پائی جاوے تو آیوڈایڈ آف پٹاسیم کا دینا نهایت مفید هی اور جب خراب هونے ساخت دماغ کی جهت سے یهه مرض لاحق هو تو صحت کامل پانی اس مرض سے غیر ممکن مگر طبیب کو لازم هی که جسقدر دماغ کا حصه خراب هوا هی اوس سے زیادہ خراب هونے سے محفوظ رکهین اور اوسکی صحت کرنے کی تدبیر کرنی چاهئے • پرهیز غذا اور تمادی ایام سے اس مین زیادہ فایدہ هوتا هی به نسبت دوا کے

پیرا پلیجیا • یهه فالج بهی مثل اور فالجون کے اچانک یا بتدریج لاحق هوتا هی اور اس مین انعال دماغ مین فتور نهین هوتا • علامات • جب یهه مرض کامل هو جاوے تو بالکل حس و حرکت نیچے کے دهڑ کے جانب عرض

مین زایل هو جاتی هی اور اسکے ساتهه همیشه مثانه اور ریکٹم مین فالج هوا کرتا هی اور مریض همیشه چت لیٹا رهتا هی جس سے پیٹهه اور کمر اور چوتڑ مین خراش هوکر خراب زخم هو جاتا هی اور پیشاب رک جاتا هی اور اوس مین بو ایمونیا کے اور ریت آتی هی اس حالت مین همیشه پیشاب کو بذریعه قثاطیر کے نکالکر مثانه کو گرم پانی سے دهوکر صاف رکهین اور ممکن هو تو مریض کو پانی کے بچهونے پر سلاوین اور مریض کو همیشه صاف و پاک رکهین اور جب یهه مرض ناتمام هو تو نیچے کے دهڑ مین کمزوری اور سختی اور گرانی اور جهنجهناهٹ اور سرسراهٹ معلوم هوتی هی اور کبهی تلوا سهلانے سے پاؤن کے عضلات کهنچ جاتے هین • اسباب • اکثر کمر کی ریڑه مین سخت چوٹ لگنے سے اچانک یهه مرض شروع هوتا هی اور جو بتدریج یهه مرض لاحق هوتا هی تو کمر کے حرام مغز اور اسکے پردہ مین امراض مزمنه پائی جاتے هین اور کبهی کمر کی ریڑه کے مڑنے یا اوسکے رباط ڈهیلی هوجانے سے اور کبهی سردی اور کثرت جماع اور جلق سے یهه مرض عارض هوتا هی • انجام • اگر کثرت جماع اور سردی سے هو تو اچها هی ورنه خراب • علاج • اسکے علاج مین اول یهه دریافت کرنا ضرور هي که آیا حرام مغز مین اجتماع خون هی یا سوزش اور جبکه یهه کیفیت هوتی هی تو عضلات مین تشنج اور کهچاوٹ هوتی هی اور بهی عضلات پهڑکتے هین اور خارش اور کیفیت گرمی و سردی عضو مفلوج مین نهین محسوس هوتی پس اصول علاج یهه هین که گردش خون جو طرف حرام مغز کے هو کم کرین پس اسکے واسطے ارگٹ آف رائی اور بلاڈونا کا استعمال مفید هی کیونکه اسکی تاثیر سے کهچاوٹ حرام مغز کے غلاف کی شرائین مین هوتی هی اور گردش خونکی بهی کم هوتی هی اور ارگٹ آف رائی بمقدار پانچ یا چهه گرین کے دو تین مرتبه دن مین دین اور بلاڈونا کا بلاسٹر ریڑه پر لگاوین اگر اوسکے استعمال سے کچهه فایده کی صورت نظر نه آوے تو دینا اسکا ملتوی کرین اور بجاے اوسکے آیوڈاید آف

پتاسیم اور کارڈ لیور آئل کا استعمال کریں اور اگر کرب ہو تو افیون نہ دینا چاہئے مگر چرس اور کونیم بجائے افیون کے دینا مناسب ہی اور غذا مقوی دیں اور عضو مفلوج پر مالش ادویات حار کی کریں اور آہستہ آہستہ دابیں اور جب ضعف حرام مغز کی جہت سے ہو تو ادویات مقوی دیں تا کہ پیدایش خون کی زیادہ ہو اور جوہر کچلہ ایک گرین کے سولھویں حصہ سے بارھویں حصہ تک ہمراہ رب جنطیانا کے دیں اور مرکبات فولاد کا استعمال کریں

Facial Paralysis

فیشیل پرالیسس یعنی لقوہ

واضح ہو کہ چہرہ کی حرکت کے اعصاب پورشیوڈیورا یعنی ساتواں جوڑا اور تیسری شاخ پانچویں جوڑے کی ہی ۔ جب فالج چہرہ کا ہوتا ہی تو اعصاب پورشیوڈیورا کی قوت تحریک جاتی رہتی ہی مگر جب خاص پانچویں جوڑے کی تیسری شاخ کی قوت تحریک جاتی رہے تو اوسطرف کے جبڑے کی حرکت بالکل زایل ہوتی ہی اور چہرہ کا حس جاتا رہتا ہی مگر چہرہ کسیطرح بیڈول نہیں ہوتا صرف چبانے کی طاقت نہیں رہتی ۔ علامات ۔ نصف چہرہ کے عضلات کی حرکت جاتی رہتی ہی جس سے منہ عجیب شکل کا ہوجاتا ہی یعنی صحت کی جانب کی طرف منہہ کھچ جاتا ہی اور جب مریض آنکھہ بند کرنا چاہے تو فالج کی طرف آنکھہ بند نہیں ہوتی یا تھوڑی سی ہوتی ہی اور جب مریض منہہ سے پھونکنا چاہے تو صحت کی جانب کا گال پھولتا ہی اور ہوا فالج کے جانب کی گال سے نکلتی ہی اور اسیطرح تھوک پھینکنے میں بھی اور سیٹی بجانے کی طاقت بھی معدوم ہوتی ہی اور جب مریض بات کرے یا ہنسے یا روئے یا چھینکے یا کہانسے تو چہرہ کی ہیئت زیادہ تر بری ہو جاتی ہی اور جدھر فالج ہی ادھر کے گال کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور حروف بے و پے و فے اچھی طرح ملفوظ نہیں ہوسکتے

• اسباب • پورشیو ڈیورا کا کٹنا یا اوس میں چوٹ لگنی یا گومڑی کا دباو اوس پر ہونا یا اوسکے غلاف میں رطوبت کا جمع ہونا یا سردی کا لگنا • انجام • جب چہرہ کے فالج کے ساتھہ اور کوئی فالج نہو اور فقط سردی کے سبب سے ہو تو اچھا ھی ورنہ برا • علاج • کان کے سامنے یا پیچھے دبانے سے درد معلوم ہو تو جونک یا سینگی لگاوین اور اوسکے بعد بلسٹر اور ملین دواؤن سے معدہ صاف رکھیں اور ایوڈایڈ آف پٹاسیم کھلاوین اور جب سردی کے سبب ہو تو گرم دواؤن کے تیل کی مالش کراوین • اگر دانت سڑ گئے ہون تو اوسکو اوکھاڑ ڈالین اور گیلو ینزم کا مقام فالج کے عضلات پر لگانا بہت مفید ھی اور مقوی اعصابی ادویہ مثل اسٹر کنیا کا کھلانا بہت مناسب ھی •

Tremor Mercurialis

ٹریمر مرکیوریالیس (۱)

• علامات • یہہ فالج ہاتون سے آہستہ آہستہ شروع ہوتا ھی اول ایلمٹ طرح کی سستی اور کمزوری اور تشنج اور اخیر کو لرزہ ہاتون میں ہوتا ھی یہانتک کہ مریض ہاتھہ سے کچھہ کام نہیں کرسکتا ھی بعد اسکے پاؤن میں لاحق ہوتا ھی، اسکے بعد تمام جسم میں اور حرکت سے یہہ لرزہ زیادہ ہوتا ھی اور مریض کے پاؤن چلنے میں لڑکھڑاتے ہیں، اور بات جلد جلد شکستگی زبان کے ساتھہ کرتا ھی اور بے چینی اور بیخوابی اور اخیر کو سرسام بھی عارض ہوتا ھی اور بعض دفعہ منہہ بھی آجاتا ھی آواز بھوکہ جاتی رہتی ھی اور جی متلاتا ھی اور زبان میلی جلد خشک ہو جاتی ھی اور اکثر اس میں دانت کم روز اور کوکلے ہوجاتے ہیں • سبب • پارہ کے دھوئیں کا جسم

---

(۱) ایک قسم کا فالج ھی جو مرکبات پارہ کے سرایت کرنے سے جسم میں عارض ہوتا ھی •

میں ان لوگوں کے سرایت کرنا جو ملمعی پارہ کی کرتے ہیں یا پارہ کی کان کھودتے ہیں یا پارہ کا کشتہ وغیرہ بناتے ہیں، اور پارہ کے کشتہ کی کثرت استعمال سے بھی یہہ مرض لاحق ہوتا ہی • تشخیص • رعشہ سے اور اس سے فرق یہہ ہی کہ رعشہ میں ہاتھہ پکڑنے یا ہاتھہ کسی چیز کے سہارے سے رکھنے سے بھی لرزہ کم نہیں ہوتا اور اکثر یہہ بڈھوں کو ہوا کرتا ہی بغیر سرایت کرنے پارہ کے بخلاف اس مرض کے • انجام • اچھا ہی اگر مریض اوس پیشہ کو چھوڑ دے جس سے پارہ کی سرایت جسم میں ہوتی ہی • علاج • موقوف کرنا اوس پیشہ کا اور مقوی اور مسہل دواؤنکا استعمال کرنا خصوصا مرکبات فولاد کا اور اچھی غذا کا کھلانا اور شراب وغیرہ کا پلانا اور غسل کرانا مفید ہوتا ہی اور آیندہ احتیاط رکھیں کہ پارہ کی تاثیر نہونے پاوے یعنی اگر ہاتھہ سے کام کرنا پڑے تو دستانہ پہن کے کریں اور مکان میں دھواں پارہ کا پھیلے تو وہاں ہوا کی آمد و رفت رکھیں کہ دھواں نکلتا اور صاف ہوتا رہے •

Lead palsy

لیڈ پالسی (۱)

• علامات • بڑی علامت اس مرض کی یہہ ہی کہ ہاتھہ کا قبضہ خم ہوجاتا ہی سیدھا نہیں کیا جاتا پہلے ایک طرح کی سستی انگلیوں میں معلوم ہوتی ہی اور یہہ سستی قبضہ سے کہنی تک پھیل جاتی ہی اور اوسکے ساتھہ ایکطرحکا درد بازو اور ہاتھہ میں پایا جاتا ہی آخر کو ہاتھہ بیحرکت ہوکر قبضہ سے خم ہو جاتا ہی اور بڑی شناخت یہہ ہی کہ مسوڑوں کے کناری میں ایک نیلا ڈورا دکھائی دیتا ہی اور اکثر اسمرض کے پیشتر قولنج ہوا

---

(۱) ایک قسم کا فالج ہی جو مرکبات سیسے کے جسم میں سرایت کرنے سے لاحق ہوتا ہی •

کرتا هی • اسباب • یهه مرض سیسے کے قلعي گر اور رنگساز اور سیسے کے ڈهالنے والے گلابیٹے والے اور سیسے کے نل یا صراحی کے پانی پینے والون کو بسبب سرایت کرنے ذرات سیسے کے لاحق هوتا هی • تشخیص • اسکي علامات مندرجه بالا سے کرتے هین • انجام • شروع مین اچها هی ورنه دیر مین صحت هوتی هی • علاج • هاتهه کو کهپا چی سے باندهه کر سیدها رکهین اور کهانیکو اسٹر کنڈیا یعنی جوهر کچله ایک گرین کے سولهوین حصه سے بارهوین حصے تک دن مین تین مرتبه دین اور با احتیاط اس مقدار سے بڑهاتے رهین آیو ڈایڈ آف پٹاسیم پانچ گرین ساتهه ایک اونس خیسا نده چرایته کے دنمین تین مرتبه دینے سے بهت فائده هوتا هی اور فالج کی جگهه مین کسی روغن حارکی مالش کرانی یا اوس جگهه کو دابنا یا اوسمین بجلی لگانا بهت مفید هی اور همیشه جسم کو صاف رکهین اور قبل کهانا کهانے کے گندهک کا تیزاب پانی ملاهوا پلارین اور روغن دار چیزین کهلاوین

Paralysis Agitans.

پیرالیسس ایجی تنس یعنی رعشه

• علامات • یهه مرض آهسته آهسته هاتهه اور بازو اور کبهي سر سے شروع هوکر تمام جسم مین پهیل جاتا هی یهانتک که سونیکی کی حالت مین بهي اعضا مین لرزه رهتا هی اور نگلنے اور چبانے مین بهي دقت هوتي هی اور گردن سینه کي طرف خم هوجاتي هی اور بات بمشکل تمام کیجاتي هی اور چلنے مین ایک عجیب هیئت هوتی هی اور کبهي مانس بهي مشکل سے لیجاتي هی اور اخیر کو پاخانه اور پیشاب بےاختیار هوتا هی اور قدرے بیهوش هوکر مریض مرجاتا هی • اسباب سن ضعیفی کا هونا • شراب کثرت سے پینی • امراض حرام مغز کا لاحق هونا • علاج • اوپر مقدار عمر اور کیفیت قوت کے منحصر هي یعنے سن ضعیفي مین حار اور مسکن ادویه دیوین اور

کثرت شراب سے ہو تو علاج مثل خفقان شرابیون کے هی اور جوان آدمي کو
هو تو ریڑہ پر جونک اور سینگی اور پلسٹر اور گلوینیزم لگاوین اور ضعف هو تو
مرکبات فولاد و کاڈلیورائل کا استعمال کرین •

Anæsthesia.

ای‌نس تھیسیا (۱)

اسکی چند قسم هین جب آنکھ کی روشنی کے پردہ کی یعنی رٹینا کا حس
جاتا رہے تو اوسکو ایموروسس کہتے هین اور اس مین بینائی جاتي رهتي هی
اور جب کان کے عصب کا حس زایل هو تو اسکو کوفوسس بولتے هین اور
اوس مین سننے کی قوت جاتي رهتي هی اور جب ناک کے عصب کا حس
معدوم هو تو اوسکو اینس میا کہتے هین اس مین سونگھنے کی قوت جاتی
رهتی هی اور جب زبان کا حس جاتا رہے تو ایگسٹیا بولتے هین اس مین
قوت ذایقہ زایل هوجاتی هی • علامت ای‌نس تھیسیا کي • جسم کا حس
زایل هونا ایکطرف یا دو نو طرف یا خاص کسي ایک مقام مین صرف تنہا
یا ساتھہ فالج کے • علاج • سبب کے موافق کرین مثلا اگر بسبب اعصاب کے
دباؤ کے هو تو اوسکو دور کرین اور اگر بسبب کم پہنچنے خون کے هو تو گرم
دوائنکا استعمال کرین اور اگر سردی سے هو تو اوسجگہہ گرمی پہونچاوین

ای‌نس تھیسیا فیشیا (۲)

Anæsthesia Faciei.

• علامات • نصف چہرہ کي یعنے پیشانی تھوڑی ناک لب مونھہ کے اندر

---

(۱) اس مرض مین اعصاب کي حس زایل هوجاتي هي •
(۲) چہرہ کي اعصاب کي حس زایل هوني •

پلک کے اوپر کا حس جاتا رہتا ہی اور اوسکے ساتھہ ہمیشہ ٹمپورل اور مسیٹر
عضلات اوسیطرف کی حرکت جاتی رہتی ہی • سبب • دماغ کے پانچوین
جوڑے اعصاب مین مرض ہونا خواہ بسبب کسی دباو کے یا چوٹ لگنی •
انجام • اگر بسبب امراض دماغ کے ہو اور ساتھہ اوسکے مرض فالج بھی ہو تو
اچھا نہین ہی • علاج • اگر مریض قوی ہو تو بذریعہ جونک یا سینگی کے
خون لیوین اور بعد اوسکے گرم پانی سے سیکین اور آیوڈایڈ اف پٹاسیم کھلاوین
اور اگر مرض مزمن ہوجاوے تو بلسٹر کان کے پیچھے لگانا مناسب ہی اور اگر
کمزوری ہو تو مقوی اور حار ادویہ دین

Epilepsy.

ایپی لپسی یعنے مرگی

• علامات • اچانک ہوش و حواس اور قوت حرکت کی جاتی رہتی ہی
اور اگر مریض کھڑا ہو توفی الفور گرپڑتا ہی اور تشنج ہونے لگتا ہی اور قبل
گرنے کے ایک آواز چیخنے کی منہہ سے نکلتی ہی اور اسکی نوبت مین تمام
اعضا مین تشنج بشدت ہوتا ہی اور چہرہ ہیبت ناک ہو جاتا ہی اور بہوین
چڑہ جاتی ہین اور آنکھونکی پتلیان اوپر کھنچکر صرف سفیدی اوسکی نظر آتی
ہی اور ہاتھہ کی انگلیان کھنچکر سکڑ جاتی ہین اور تنفس آہستہ آہستہ
بمشکل ہوتا ہی کچھہ دیر تک رک جاتا ہی اور سینہ دھرکتا ہی اور منہہ
سے صرف کف اور کبھی خون ملاہوا آتا ہی اور دانت لگ جاتا ہی اور جبڑہ
بیٹھہ جاتا ہی اور اگر اسحالت مین زبان یا لب دانتون کے درمیان آجاوے
تو کٹ جاتی ہی اور کبھی پاخانہ اور پیشاب اور منی نکل آتی ہی بعد
تھوڑی دیر کے تشنج جاتا رہتا ہی اور مریض بیہوش و بیحرکت مثل حالت
سونے کے پڑا رہتا ہی اور بعد اسکے آہستہ آہستہ ہوش مین آتا ہی اور
اگر وہ اوٹھایا نجاوے تو بسبب سستی و تکاسل کے سو جاتا ہی اور نوبت

اسکی اکثر پانچ منٹ سے دس منٹ تک رہتی ہی اور کبھی بہ دورے آتي هی ایک قسم مرگی جسکو اطباء فرانس پیٹٹ مال کہتے هین وہ یہہ هی که اچانک سر مین دوران هو کر بغیر تشنج کے مریض بیہوش هو جاتا هی اور اگر تشنج هوتا هی تو خفیف اور قبل عارض هونے مرض مرگي کے چند علامات لاحق هوتی هین اون مین سے ایک علامت بہت مشہور هی جسکو آرا ایپي لپٹیکا یعنی مرگي کا گولا کہتے هین یعنی پہلے هاتهه یا پاؤن سے ایک طرحکا درد شروع هوتا هی اور آهسته آهسته اوپر چڑهتا جاتا هی اور جب سر مین پهنچتا هی تو مریض بیہوش هوکر گر پڑتا هی اور آنکهون کے سامنے روشنی کي چمک یا سرخ هاله یا سیاه سیاه نقطے نظر آتے هین اور کبهي کان مین شور و غل کي آواز یا سونگهنے مین بوئے بد یا ذایقه مین تلخي معلوم هوتی هی ٭ اسباب ٭ اس مرض کا موروثي هونا ٭ سرکا خلقي بدڈول هونا ٭ نازک مزاجون کو ضعف هونا ٭ کثرت سے شراب پینی اور عیاشي کرنی ٭ اچانک بہت خوش یا مغموم هوجانا ٭ پیٹ مین کیڑے کا هونا ٭ دانت نکلنا ٭ کسی معمولي اخراج کا بند هونا ٭ کسي گومڑی کی جهت سے دماغ پر دباؤ پهنچنا ٭ تشخیص ٭ هسٹیریا یعنی بائی گوله سے فرق یهه هی که مرگی مین هوش و حواس بالکل زایل هو جاتے هین اور بعد نوبت کے مریض کو نیند آجاتی هی برخلاف بائی گوله کے اور سکته سے فرق یهه هی که مرگی کی باری تهوڑی دیر تک رهتی هی اور اس مین خراٹے سے سانس نہین آتي اور فالج نہین هوتا اور تشنج هوتا هی بخلاف سکته کے ٭ انجام ٭ جب قبل جواني کے هو اور سبب بهی مثل دانت نکلنے و حیض وغیره بند هونے کے هون تو اچها هی ورنه برا ٭ علاج ٭ نوبت کی حالت مین صرف احتیاط رکهین که مریض کو بسبب تشنج و بیہوشی کے کرنے صدمه نه پهنچنے پاوے اور کپڑے سے بدن کسا هو تو اوسے کهولدین اور نرم بچهونے پر سلاوین اور دانتون کے اندر کپڑا یا کاگ رکهدین تاکه زبان کٹنے نه پاوے اور اگر مریض دموی مزاج

هو اور اجتماع خون کا بهی طرف دماغ کے پائی جاوے تو ٹهنڈے پانی مین کپڑا ترکر کے سر پر رکهین اور پاشویه کراوین اور بعد نوبت کے واسطے روکنے باری کے یهه تدبیرین کرین * اگر قبض هو اور پیٹ مین کیڑے هون تو جلاب دین اور ادویه قاتل کرم دیوین اور دانت نکلتے هون تو مسوڑون کو چیر دین اور غم و فکر هو تو اوسکو دورکرین اور شراب و عیاشی وغیره کی علت هو تو اوسکو چهوڑدین اور همیشه مریض کے قوت کو بحال رکهین اور مقوی غذا کهانے کو دین اور گردن پر سیٹن لگاوین اور ملین دواون کا استعمال کرین اور اگر مریض ضعیف اور چڑ چڑا مزاج هو تو مقوی ادویه خصوصا ولیریں ایٹ آف زنک اور کونین اور کسیس اور نیلا تهوتهه اور نائیٹریٹ آف سلور اور کاڈلیورائیل اور هائی پوفا سفیٹ اف سوڈا بمقدار مقرره دیوین اور اگر یهه مرض بسبب حبس یا اور کسی فساد حیض کے هو تو اوسکا علاج اوسکے موافق کرین اور آتشک کا مواد جسم مین پایا جائے یا دماغ کی جهلی دبیز هوئیہے هو تو آیوڈایڈ آف پٹاسیم کا دینا بہت مفید هی * بروماید آف پٹاسیم دس گرین کے مقدار سے بہت دنون تک استعمال کرنے سے مرض مذکور بالکل ارام هوجاتا هی اور جب آرا ایپلیپٹیکا شروع هو تو اوس جگهه سے تهوڑا سا هٹ کر اوپر کی جانب کهکر باندهنے سے کبهی باری رک جاتی هی اور کبهی ناس سونگهانے سے اور کبهی منهه پر پانی کے چهینٹے مارنے سے بهی فائده هوتا هی اور جس حالت مین کوئی سبب اس مرض کا معلوم نهو تو نسخهٔ مندرجهٔ ذیل کے دینے سے فائده هوتا هی * سلفیٹ آف زنک دو گرین سے پانچ گرین تلک رب جنطیانا یا چرائته جتنا ضرور هو ملاکر ایک گولی اس طرح تین گولی دن مین تین مرتبه دین *

Catalepsy.

کیٹالپسی (۱)

• علامات • یہہ بیماری شاذ ونادر ہوتی ہی اصل علامت اسکی یہہ ہی کہ جس حالت مین نوبت اس مرض کی آتی ہی اسی حالت مین مریض رہتا ہی مثلا اگر لیٹا ہی یا کہڑا ہی تو اسی حالت مین رہتا ہی یا اسکی باری کے وقت جس حالت مین اسے رکہدیجئے اسی حالت مین رہتا ہی اور ہوش و حواس بالکل زایل ہو جاتے مین اور چند لمحہ تک اسکی باری رہتی ہی • سبب • اسکا بخوبی تحقیق نہین ہوا ہی اور علاج بھی علی ہذا القیاس مگر مثل مرض مرگی کے معالجہ اسکا کرتے ہین •

Chorea.

کوریا (۲)

• علامات • یہہ بیماری ساتہہ تشنج خفیف کے چہرہ یا ہاتہہ یا پاؤن سے شروع ہوکر آہستہ آہستہ ایک طرف کے جسم یا تمام جسم مین پہیل جاتی اور نیچے کے دہڑ مین اکثر ہوتی ہی اور ابتدا ایک پاؤن مین ضعف و لنگ پایا جاتا اور قدم آگے اور پیچھے کی طرف خود بخود حرکت کرتا ہی اور چلنے مین ناچنے کی ہیأت معلوم ہوتی ہی اور ہاتہہ مین ایک طرحکا تشنج ہوتا ہی کہ اگر کوئی چیز ہاتہہ سے اوٹہاکر منہہ کی طرف لاوین تو سر کے اوپر ہاتہہ چلاجاتا ہی اور قبض معدہ اور زبان میلی اور بہوکہ کم رہتی ہی اور اکثر فساد حیض یا بیماری رحم سے ہوا کرتی ہی • اسباب • ضعف اور خراش ہونا اعصاب مین اور عورتونکو ابتداے سن سات برس سے پندرہ برس تک

---

[۱] ایک قسم کا فالج • [۲] ایک قسم کافالج ہی جو اکثر کم سن عورتونکو ہوتاہی •

یہہ مرض ہوتا ہی اور گاہ گاہ مرد اور عورتونکو سدر برہمی عمریت بھی ہوتاہی اور معدہ میں خراش ہونا بسبب قبض یا کرم کے ہونے کے اور خراش رحم اور خوف و غصہ ● تشخیص ● بائی گولہ اور اس مرض سے فرق بذریعۂ علامات مندرجۂ بالا کے کرتے ہیں ● انجام ● اکثر اچھا ہوتا ہی ● علاج ● اُصول علاج یہہ ہیں کہ اسباب خراش کو دور کریں اور صحت کو قایم رکھیں واسطے دور کرنے خراش کے اگر بسبب قبض کے ہو تو جلاب دیں اور اگر بسبب کرم کے ہو تو قاتل کرم دوا دیں اور اگر خراش رحم ہو تو اُسکی دوا اُسکی موافق کریں اور واسطے قایم رکھنے صحت کے مقوی ادویہ کا استعمال کریں خصوصا سلفیٹ آف زنک اور ہیرا کسیس زیادہ مقدار سے کھلاویں اور غسل کراویں اور غذا مقوی دیں اور ہوا میں چل پھر کے تفریح ضبع کریں اور ہمیشہ بذریعہ ادویہ ملین تنقیۂ معدہ و امعاء کرتے رہیں ●

Hysteria.

ہستیریا یعنی بائی گولہ

● علامات ● یہہ مرض اکثر باری سے شروع ہوتا ہی اور قبل باری کے جمہائیاں آتی ہیں اور گرمی اور خشکی معلوم ہوتی ہی سانس مشکل سے لیجاتی ہی قی ہوتی ہی دل دھڑکتا ہی بائیں طرف پیٹ میں درد شدید ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ایک چیز مثل گولہ کے نیچے سے اوپر کی طرف چڑھتی جاتی ہی اور گلے میں آکر اٹک جاتی ہی جس سے دم گھٹنے لگتا ہی اور جب باری اِسکی کامل ہوتی ہی تو چہرہ سرخ ہوجاتا ہی اور نتھنے پھول جاتے ہیں اور پیٹ میں ریح سے نفخ ہوجاتا ہی اور سر پیچھے کیطرف مایل ہوجاتا ہی اور ہاتھہ پاؤنمیں شدت سے تشنج ہوتا ہی اور مریض بے اختیار قہقہہ مار کر ہنستا یا روتا یا چلاتا ہی مثل دیوانہ کے بعد اسکے تشنج کم ہوجاتا ہی اور ڈکاریں بہت آتی ہیں اور شفاف پیشاب بہت سا نکلتا ہی

اور ہوش و حواس بہی قائم ہوجاتے ہین اور جو حالات اس مریض پرگذرے
ہین وہ اُسے اچہی طرحسے یاد نہین رہتے صرف درد سر اور اعضا شکنی اور
سستی باقی رہجاتی ہی اور کبھی اِسکی یاری بہت خفیف ہوتی ہی •
اسباب اکثر یہہ مرض عورتون کو ہوتاہی اور گاہے نازک مزاج مردون کو اور افسوس
و رنج و محنت و مشقت ونزاکت مزاج و زیادتي خون اور قبض اور بدہضمی
اور حبس حیض و کلوروسس اور کمر کے کسنے اور کسي کے حال پر ترس
کرنے سے یہہ مرض لاحق ہوتا ہی • تشخیص • مرگي سے فرق یہہ ہی کہ
اسمین تشنج کو مریض روک بہی سکتا ہی اور بیہوشي بالکل نہین ہوتی
اور پلکونمین جنبش رہتی ہي اور یہی ایک بڑي وجہ اسکي تشخیص کی
ہی کہ سانس آہستہ آہستہ لیجاتی ہی اور مریض روتا ہی یا ہنستا ہی
برخلاف مرگی کے • انجام • اکثر اچھا ہی مگر مردون مین انجام اسکا جنون ہی
• علاج • حالت نوبت مین ٹہنڈے پانی کا چھینٹا منہہ پر مارین اور ایمونیا
کو سونکہاوین اور دافع تشنج ادویہ کہانیکودین مثل ہینگ - بالچھر -
جندبیدستر - افیون - سلفیورک ایتہر - ایمونیا وغیرہ کے اور پانی کا چھینٹا
منہہ پر مارنا حالت باری مین اور سرد پانی کے تریڑے اور غسل دینا حالت
غیر نوبت مین اکثر شفاے کلی بخشتا ہی اوس مریض کو جو کسي دوا سے
اچھا نہین ہوتا اور بعض مرتبہ اگر کمر کسی ہو تو اوسکے ڈہیلے کرنے سے بہی
فائدہ ہوتا ہي اور حالت غیر نوبت یعنے صحت مین معدہ کو بذریعہ
مسہل کے صاف رکہین اور ضعف و نقاہت ہو تو حار اور مقوي ادویہ دین اور
اگر حرام مغز مین خراش ہو تو بلسٹر یا بلاڈونا پلاسٹر ریڑہ پر لگائین اور مسکن
تیل کا مالش کرین اور فساد رحم سے ہو تو اوسکا علاج کرین اور اگر بسبب
ضعف یا ملایم ہونے قلب کے یہہ مرض ہو تو مقوی ادویہ اور علم و ہنر کي
تعلیم سے علاج کرین • بہت دنون تک بروماید آف پٹاسیم اور بروماید آف
ایمونیم بمقدار دس گرین تین مرتبہ دن مین دینے سے مرض جاتا رہتا ہی •

اور هیڈریٹ آف کلوریل کا دینا بھی مفید هی •

Tetanus.

ٹیٹنس یعنی کزاز

یہہ دو طرحکا ہوتا ھی• ایک وہ جو چوٹ لگنے سے ھو اسکو ٹیرا میٹک ٹیٹنس کہتے ھین دوسرا وہ جو سردی وغیرہ کے سبب سے ھو اوسکو ایڈیوپیتھک بولتے ھین اور جب لڑکون کو ھوتا ھی تو اوسکو ٹیٹنس نیی اونیٹورم کہتے ھین • اوسکو انگریزی مین لاکڈ جایا ٹرسمس بھی کہتےھین • علامات گردن کے عضلات سخت ھوجاتے ھین یہان تک کہ سر کی حرکت اور نگلنے مین بڑی دقت ھوتی ھی اور سینہ مین درد شروع ھوکر پیٹھہ کی طرف پھیل جاتا ھی بعد اسکے عضلات گردن مین تشنج ھوجاتا ھی جس سے سر پیچھے کی طرف کھچتا ھی اور نیچے کا جبڑہ سخت ھوجاتا ھی یہانتک کہ دونون جبڑون کے دانت ملجاتے ھین اور جب اس مرض کی زیادتی ھوتی ھی تو تمام جسم کے عضلات کھچنے لگتے ھین یہانتک کہ بعض مرتبہ پشت کی طرف اور کبھی شکم کی طرف اور کبھی داھنے بائین مثل کمان کے کھچ جاتا ھی اور ھاتھہ پاؤن اور پیٹ مثل تختے کے سخت ھوجاتے ھین اور آنکھین نکل آتی ھین اور پیشانی مین شکن پڑجاتی ھی اور چہرہ کی ھیئت عجیب ھوتی ھی اور اس کھچاوٹ سے درد بشدت ھوتا ھی اور نبض تیز اور ملایم ھوتی ھی سانس مشکل سے آجاتی ھی اور تمام جسم پسینہ سے تر رھتا ھی اور یہہ علامات چند لمحہ کے بعد قدرے کم ھوکر بسبب حرکت یا چھونے یا ھوا کے لگنے سے پھر زیادہ ھوجاتی ھین کہ اسی حالت مین مریض اکثر جان بحق تسلیم کرتا ھی اور اگر یہہ مرض حاد ھو تو چار روز سے آٹھہ روز کے درمیان مین مریض مرجاتا اور کبھی ایک گھنٹے مین بھی اور جو صحت ھوتی ھی تو دو تین مہینے مین • اسباب • اکثر یہہ مرض قوی مردون اور

کاهی عورتون کو بهي بسبب سردی یا چوٹ لگنے اور لڑکونکو بسبب خراش معدہ اور نال کے زخم کي جهت سے هوتا هی اور کچلا یا اوسکا جوهر زیادہ کهانے سے بهی علامات اس مرض کي لاحق هوتي هین • انجام اچها نهین هی مگر بعضونکي یهه راے هی که جو سردی کے سبب سے هو وہ زیادہ مهلک هی اور بعض کي رای برخلاف اسکے هی • علاج • جب بسبب چوٹ و زخم و خراش و غیرہ کے هو تو جن مقامون پر چوٹ و غیرہ لگي هی وهان پر شگاف دین اور افیون کي پلٹس باندهین اور باقي دونون قسمون مین بتفصیل ذیل علاج کرین • علاج • بعض اطبا بیلاڈانه کا لیپ ریڑہ پر لگاتے هین اور ادها گرین اکسٹراکٹ بلاڈانه کو دو گرین کونین کے ساتهه گولي بناکر چار چار گهنٹے کے فاصله مین کهلاتے هین • واضح هو که اس مرض سے دل مین ضعف بهت هو جاتا هی اور صحت بهت کم هوتي هی مگر جب صحت هوتي هی تو آهسته آهسته بهت دنون مین اسواسطے وے تدبیر جو دل کو ضعیف کرتي هین جیسے فصد کهوانا اور ڈیجي ٹیلس اور ٹارٹر ایمیٹک اور پارہ و غیرہ کا استعمال نه کرنا چاهئے بلکه ایسی دوائین دینی چاهئین که جنسے مرض مریض کا تخفیف هو اور قوت و طاقت مریض کي محفوظ رهے یعنے کونین تین سے چهه گرین تک اور اکسٹر اکٹ آف همپ یعنے چرس ایک سے ۲ گرین تک دو دو یا چهه چهه گهنٹے کے عرصه مین دینا چاهئے اور غذا مقوی مثل شوربا و غیرہ اور پینے کو اگر مناسب جانین تو شراب دین اور هر تیسرے یا چوتهے گهنٹے تیس سے چالیس بوند تک کلورو فارم سونگهاوین تاکه درد اور تشنج مین افاقه هو اور یهه قبل کهانا کهانے کے سونگهنا چاهئے تاکه اوسکی تاثیر سے جبڑا کچهه کهل جاوے اور هاضمه مین بهی کچهه طاقت هو اور بعض اطبا چرس کو کلورو فارم مین حل کرکے پلاتے هین اور تنقیه بذریعهٔ مسهل روغن بید انجیر اور روغن تارپین یا روغن جمالگوٹه سے کرین اور بعض اطبا تنقیهٔ معدہ اور علاج اس مرض کا ایک ساتهه ابتدا سے کرتے هین • نسخه • ایلوا دو گرین سے

۴ گرین تک چرس ایک گرین سے ۳ گرین تک کونین ۲ گرین سے ۳ گرین تک ان سبکو ملاکر ایک گولی بناوین اسیطرح سے تین تین چار چار گھنٹے کے عرصہ مین دین اور بعض اطبا کلوروفارم کو بہت سونگھاتے هین یهانتک که مریض بیهوش هوجاتا هي لیکن یهه امر خوب نهین هی اسلئے که گو که اس سے مرض مین افاقه بہت هوتا هی مگر اسکے ساتهه ضعف قلب بهی اتنا هوتا هي که مریض جلد مرجاتا هي اور بعض ٹهنڈا پانی یا برف کا پانی بذریعه کپڑے کے زیرہ پر رکھتے هین اور کبهی بلسٹر بهي لگاتے هین اور یهه مرض لڑکون کو پیدا هونے کے دن سے دو تین هفته تک کی مدت مین هوا کرتا هی جسے لڑکا اکثر مرجاتا هی اس حالت مین اسکا علاج یهه هي که لڑکے کو ملاین دوا دین اور گرم پانی مین بٹهاوین اور غذا صرف ما کا یا گاے کا دودہ دین • اپنے تجربه مین دو تین مریض اس مرض کا صرف هیڈریٹ آف کلوریل کے استعمال سے بالکل اچها هو گیا مقدار اس دوا کا بیس بیس گرین دو دو تین تین گهنٹے کے فاصله مین دین •

Laryngismus Stridulus

لیرنجس مس استری ڈولس (۱)

اسکو اسپازموڈک کروپ بهی کهتے هین • علامات اکثر لڑکون کو خواب سے بیدار هونے کی حالت مین اچانک سانس لینے مین بغیر کهانسی کے ایک عجیب طرحکی آواز مثل بانگ مرغ کے نکلتی هی اور اسکے سبب سے تهوڑي دیرتک لڑکا بہت بیقرار اور بے چین رهتا هی یعنے چهرہ سرخ هو جاتا هی اور آنکهین نکل آتی هین هاتهه پاؤں اینٹهنے لگتے هین اور کبهی اسی حالت مین لڑکا مر بهی جاتا هی حقیقت اور ماهیت اس مرض کی • ریکرنٹ لرنجیل نرو (۲) مین خراش هونے سے حنجرہ کے عضلات مین کهچاوٹ

---

(۱) ایک طرح کا مرض تشنجي جو لڑکون کے حنجرہ مین هوا کرتا هي •
(۲) ایک عصب کا نام هي •

ہوتی ہی جس سے راہ تنفس کی چند لمحہ تک بند ہوجاتی ہی ٭ اسباب ٭ لڑکون کی عمر پیدایش سے تین برس تک ہونے ٭ دانت کا نکلنا ٭ امعا مین بسبب کیڑے وغیرہ کے خراش ہونا ٭ گردن اور سینہ کی گلٹیون کا سوج جانا ٭ تشخیص ٭ کروپ سے فرق یہہ ہی کہ اس مین باری تنگی تنفس کی دفعۃً ہوکر جاتی رہتی ہی اور بخار نہین ہوتا اور اکثر پھوڑے اور گردن کی گلٹیان سوجی رہتی ہین بخلاف کروپ کے ٭ انجام ٭ اچھا ہی ٭ علاج ٭ نوبت کے وقت گرم پانی سے غسل کرائین اور گرم پانی سے گلے کو سیکین اور ٹھنڈے پانی کا چھینٹا چہرہ اور سینہ پر مارین اور افاقہ کی حالت مین اسباب خراش دور کرین اور اگر ان تدابیر سے صحت نہو تو آب وہوا تبدیل اور غذا کا پرہیز اور معدہ کا تنقیہ کرین ٭ اور واضح ہو کہ یہہ مرض گاہی اون عورتون کو بھی ہوتا ہی جو کہ سبب سے مرض بائی گولہ ہین اور علاج اوسکا علاج بائی گولہ کا ہی اندنون برومایڈ اف پتاسیم اور ہیدریت آف کلورول کا استعمال اس مرض مین بہت مفید ہوتا ہی ٭

Otalgia

اوتالجیا یعنے کان کا درد

کان کا درد کبھی بباعث سوزش کان کے لاحق ہوتا ہی یا کسی خارجی شی کا کان مین داخل ہونا یا خناق کا ہونا اور گاہی عصب سماعی کے درد کی جہت سے بھی لاحق ہوتا ہی اور جب درد عصب کی جہت سے ہو تو درد شدت کا کان مین محسوس ہوتا ہی مگر علامات بخار کی نہین ہوتی اور جسطرح سے کہ یہہ درد جلد لاحق ہوجاتا اوسیطور جلد رفع بھی ہوتا ہی اور درد کان کا بباعث فتور افعال جگر و امعا کے بھی عاید ہوتا ہی اور ایام حمل مین یا کسی دانت کے خراب ہونے کے سبب سے بھی ہوجاتا ہی اور کیفیت اس درد کی کان سے شروع ہوکر چہرہ تک پھیل جاتی ہی ٭ علاج ٭ علاج اسکا

منحصر هی اوپر اسباب کے جب عصب سماعی کے فتور سے هو تو ملینات کا استعمال کرین اور ایک چھوٹا سا بلستر کان کے پیچھے لگاوین اور کلوروفارم یا ٹنکچر اکونائیٹ کان کے اندر ڈالنے اور اوسکے پیچھے لگانے سے بہت فایدہ هوتا هی اور جب کوئی دانت خراب هوگیا هو تو اوسکو اوکھیڑ ڈالین ۔ واضح هو کہ کبھی کان مین میل کے زیادہ جم جانے سے ایک طرحکی اواز کان کے اندر محسوس هوتی هی اور سماعت مین بھی کچھہ فرق آجاتا هی اور علامات دماغی بھی کبھی محسوس هوتی هین مگر علاج اسکا چندان مشکل نهین صرف آب گرم اور صابون کی پچکاری سے کان کو صاف کرنے سے صحت هوتی هی ۔

Otorrhea

اوتوریا یعنے کان سے پیپ کا خارج هونا

۔ علامات ۔ پیپ کان سے خارج هوتی هی اور یهہ کیفیت گاهے خراش اور کبھی سوزش کی جہت سے نمود هوتی هی اور گاهی بلاسبب بچون کو دانت نکلنے کے ایام مین اور چیچک نکلنے کے بعد بھی کان سے پیپ نکلا کرتی هی اور جوانونکو بباعث کمزوری کے یهہ مرض لاحق هوتاهی اور یهہ ریم نهایت عفونت دار هی اور جبکہ یهہ مرض بہت روز تک رهتا هی تو ریم مذکورہ سرخی مائل هوجاتی هی اور آخر کو علاج کرنے سے صحت هوتی هی اور گاهی مزمن کیفیت برسون تک حادث رهتی هی جسکی جہت سے پردہ ممبرینائم پینائی اور کان کے اندر کی هڈیان خراب هو جاتی هین اور گاهی یهہ ریم مستائڈ هڈی کے سوراخون تک پهنچ جاتی هین اور گاهی پردۂ دماغ تک پھیل جاتی هی جسکے سبب سے دماغ یا پردۂ دماغ مین سوزش هوجاتی هی اور تشنج اور درد لاحق هو کر مریض راهی ملک عدم هوتا هی ۔ علاج ۔ شروع مین پچکاری سے کان کو صاف کرین اور اگر گومڑی وغیرہ کا سبب نهو

تو بھٹکری اور سلفیٹ آف زنک اور مازو کے مت کی پچکاری دیکر تیل اور افیون ملاکر کان مین ڈالین اگر اس سے فائدہ نہو تو نائی ٹریٹ آف سلور چھہ گرین اور آب مقطر ایک اونس ملاکر ایک پر اُس مین تر کرکے کان کے اندر لگاتے هین اور هر روز کان کو بذریعہ پچکاری کے صاف کرتے هین اور گلی سرین دو تین قطرے کان مین ڈالنے سے آرام هوتا هی اور جب ضعف اور نقاهت هو تو مرکبات فولاد کا استعمال کرتے هین اور تبدیل آب و هوا بهی بہت مفید هی اور جب کنٹھہ مالا کی جہت سے یہہ مرض هو تو کاڈلیورائل اور مرکبات آیوڈین کا دینا نہایت مجرب هی ٭

Otitis Externa

اوٹائی ٹس اکسٹرنا یعنے کان کے باهر کے سوراخکی سوزش

کان کے بیرونی سوراخ کی سوزش کبهی میل کے جمنے سے اور گاهے سردی کے لگنے یا کسی اور خراش کی جہت سے لاحق هوتی هی ٭ علامات ٭ ایک بوجهہ اور تناؤ کان کے اندر معلوم هوتا هی اور کبهی درد بهی کم وبیش محسوس هوتا هی اور سماعت مین فرق آجاتا هی اور کان مین آواز باجے بجنے کی سنائی دیتی هی اور علامات بے چینی اور بخار کی نمودار هوتي هین اور گردن کے غدود ورم کر آتے هین اور کان کے اندر کي نالي سرخ اور سوجی هوئی معلوم هوتي هی اور بعد ایک دو روز کے ایک رطوبت سفید خارج هوتی هی کبهی گاڑهی کبهی پتلی اور جب بہت سی مثل پانی کے نکلے تو مریض کو جلد صحت هوتی هی اور گاهے یہہ سوزش دماغ یا پردۂ دماغ تک پهیل جاتی هی یا کیفیت مزمن کی هو جاتی هی جسکی جہت سے رطوبات مانند چهلکے کی خارج هوکر کان کی راہ بند هوجاتی هی اور سماعت مین بهی فرق آجاتا هی اور کان کے اندر خارش نہایت معلوم هوتی هی اور صحت بهی خراب هوجاتی هی ٭ علاج ٭ شدت سوزش مین چند جونک کان

کے سوراخ کے سامنے لگاوین اور گرم پانی جسمین کچھہ شوگراف لیڈ یا سلفیٹ آف زنک حل کیا ہو بذریعہ پچکاری کے کان کے اندر داخل کرین اور پوست خشخاش کو پانی مین جوش کرکے خوب سیکین اور جب پیپ خارج ہو تو گرم پلٹس باربار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور جب کان بند ہوجاوے تو ہلکی قابض ادویات کی پچکاری کان کے اندر دین اور قوت بحال رکھنے کو مقوی غذا اور دوا مثل مرکبات فولاد اور کاڈلیو رآیل اور دودھ وغیرہ کے استعمال کرین •

Otitis Interna.

اوٹائی ٹس انٹرنا

ٹم پےنم یعنی کان کے اندر کے جانب کی سوزش کو اوٹائی ٹس انٹرنا کہتے ہین اور یہہ مرض نہایت شدید ہی اور اسکے ساتھہ پردہ ٹم پےنم مین بہی سوزش ہوتی ہی یہہ مرض اکثر بچپن مین بکثرت ہوتا ہی اور جب ہنگام جوانی مین حادث ہوتا ہی تو اوس حالت مین نہایت تکلیف دیتا ہی • اسباب • وجع مفاصل اور کنٹھہ مالا اور نقرس کی کیفیت جسم مین ہونی اور سرخ بخار کا لاحق ہونا • علامات • آغاز مرض مین ایک کیفیت بے چینی کی کان کے اندر وقت نگلنے اور ناک چھینکنے کے محسوس ہوتی ہی اور درد ہر بشدت ہوتا ہی اور کان مین شدت کا درد ہوتا ہی اور ایک تڑپ کان کے اندر محسوس ہوتی ہی بعد تھوڑے عرصہ کے ایک طرحکی بھیلارت کان کے اندر معلوم ہوتی ہی اور سماعت مین فرق ہوجاتا ہی اور آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور چہرہ متغیر اور جلد گرم اور نبض متواتر چلتی ہی اور قبض اور پیشاب سرخ ہوتا ہی اور اسکی ساتھہ کبھی علامات ہذیان کی بھی پائی جاتی ہین اور بچون کو تشنج عارض ہوتا ہی اور کبھی اسکی جہت سے لقوہ ہوجاتا ہی • نتائج • یا تو صحت ہوجانی یا پیپ پڑکر پردہ ٹم پےنم کا پھٹ

جانا یا سوزش طرف سوراخ مسٹائڈ هڈی کے پهیل جانی یا کان کی هڈیونکی جهلی مین سوزش هوجانی یا بہرا هوجانا • علاج • آغاز سوزش مین جبکه مریض قوی هو تو فصد لین اور جونک کان کے پیچهے لگاوین اور ٹارٹر ایمیٹک کهانے کو دین اور بذریعه مسهلات کے معده و امعا کو صاف رکهین اور اگر علامات سرسام کی نمودار هون اور پیپ بهی ٹمپینم کے اندر معلوم هو تو اوسکی جهلی کو نشتر یا سوئی سے چهید کر پیپ نکالدین اور مریض کو آرام و چین سے رکهین اور هلکی غذا کهانے کو دین اور معرق ادویه جبکه حرارت بخار کی معلوم هو دین اور حب وجع مفاصل یا نقرس کی جهت سے هو تو آیوڈایڈ آف پٹاسیم همراه سورنجان کے دین • گرم پانی یا پوست خشخاش کے جوشانده سے سینک کرین اور پلٹس لگاوین اور افیون اور مارفیا واسطے تخفیف درد کے دین اور کان کے پیچهے بلسٹر لگاوین اور کبهی بعد اخراج پیپ کے ایک سوراخ پرده ٹمپینم مین رهجاتا هی پس اوسپر گلی سرین کو روئی مین ترکر کے لگاوین •

یوس ٹے کین ٹیوبز کے امراض و تشریح • یوس ٹے کین ٹیوبز دو نالیان هین جو حلق سے ٹمپینم تک جاتی هین اور قریب دو انچه کے لمبی هین اور هڈی اور کرکری سے بنی هین انکی راه سے هوا حلق سے ٹمپینم مین جاتی هی اور اوسکا وه سوراخ جو حلق مین واقع هی همیشه کهلا رهتا هی لیکن وقت نگلنے کے بند هوجاتا هی اور جب ورم سے بند هوجاے تب آدمی بہرا هوجاتا هی •

اسباب • گلے کی لعابدار جهلی کا دبیز هونا یا رطوبات کا اوسکے اندر جمع هونا یا اوسکے اندر زخم هونا • تشخیص • اسکے بند هونے کی کیفیت بذریعه ایک آله کے جسکو اٹس کوپ کہتے هین معلوم هوتی هی اور یهه آله گوند سے بنتا هی اور قریب گیاره انچه کے لمبا هوتا هی اور اوسکے دونو سرے هاتهی دانت کے هوتے هین طریقه اوسکے دریافت کرنیکا یهه هی که ایک سرا آله مذکور کا مریض کے کان مین داخل کرین اور دوسرا سرا طبیب خود اپنے کان مین لگاوے اور مریض کی ناک اور منهه کو بند کرکے اوسکو تهوک نگلنے کو